



# Bodleian Libraries

UNIVERSITY OF OXFORD

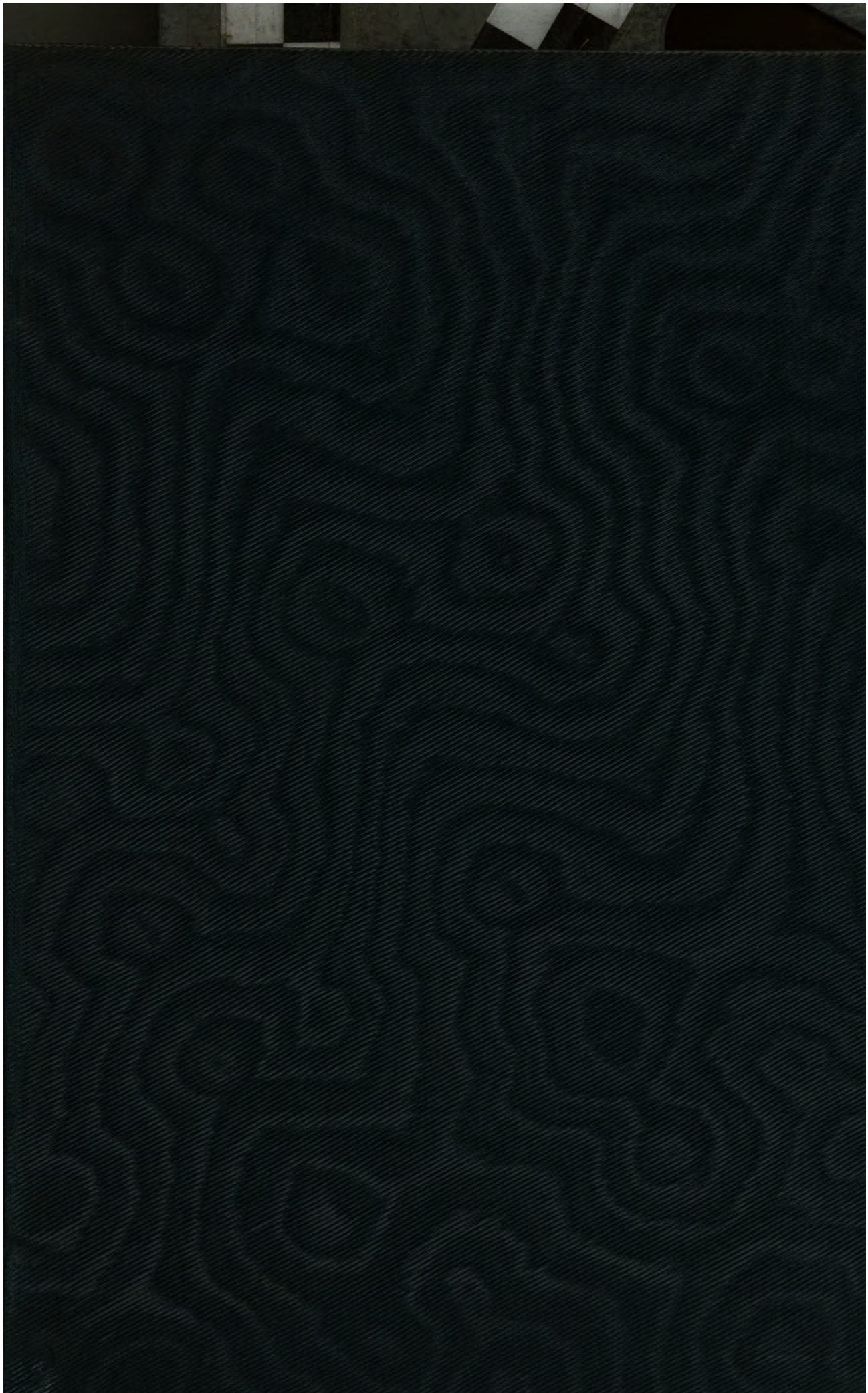
This book is part of the collection held by the Bodleian Libraries and scanned by Google, Inc. for the Google Books Library Project.

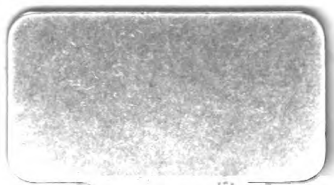
For more information see:

<http://www.bodleian.ox.ac.uk/dbooks>



This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial-ShareAlike 2.0 UK: England & Wales (CC BY-NC-SA 2.0) licence.









<p>ترجمہ مغازی الرسول - مسیحی مغازی المصداقہ حصہ اول تاریخ واقعی عربی کا ترجمہ ہے یہ مکتوب ترجمہ اردو ہے جبار طبر کتاب واقعی روح کا ہے یعنی فتوح مغازی فتوح اشام فتوح مصر فتوح الحججالی اور علیحدہ علیحدہ اسے طبع ہوا فتوح اشام فتوح مصر اردو جبار دیکھ طبع ہوئے گا زبانہ سکندری جبار احوال سکندریہ مولف نقشبندی گوکل پشاور۔ فتوح اعجم - سہمی نقضہ عرب اخطار تاریخ و قد کاغذی سے اردو میں ترجمہ حرف بحرف ہو کر ہوا خواجہ شائقان طبع ہوا۔ مجموعہ ترجمہ اردو فتوحات واقعی - جس میں مغازی المصداقہ یعنی ترجمہ مغازی الرسول - ترجمہ فتوح اشام - ترجمہ فتوح مصر - ترجمہ فتوحات حج - شامل ہیں تاریخ اسلام کے بے مثل اربابان ہے۔ تحف التواریخ اردو - عہد القادر بدایینی کی تصنیف ہے مولوی اشام الدنقصاب مراد آبادی نے ایسے مالک طبع ترجمہ کیا ہے بہت عمدہ کار آمد ہے</p>	<p>سنگ جرمی - ملکہ مظفر دام آقا بہا کے شوہر عالی قدر کا سوانح عمری - رسالہ حمل جواب تاریخی - نقشبندی پشاور صاحب سائنس جھوٹا لے ایک صاحب کی سوالات کا جواب اردو میں تاریخ دیا ہے۔ اتار الصنادید - یہ کتاب تاریخ کی زبان سے عمارات و تعمیرہ دہلی کا حال ہے مصنف حضرت جواد الدولہ سید احمد خان بہادر عارف جنگ - حاکم کی باہر کی عمارتوں کی حال باب پہلا - شہر کے باہر کی عمارتوں کی حال باب دوسرا - قلعہ دہلی کے عمارتوں کی حال باب تیسرا - خاص شہر شاہ جہان آباد کے حال ہیں۔ باب چوتھا - دہلی اور دہلی کے لوگوں کی حال ہیں۔ نظم الممالک - ترجمہ اقوام المسالک فی سورۃ احوال الممالک تاریخ سلطنت شاہ خجندی کلان طبع خجندی غرہ طبع عیسوی</p>
---	--

کتب تاریخ ایران فارسی

<p>برادران مصنف صاحب کہ نہایت لائق فارسی زبان کا بروینہ کہنا جاہی پس اس کتاب میں اول حالات مراٹھ کے اقتدار کے انحضرت سے تا زمانہ فتح پنجاب و پنجاب اور مراٹھ شخص کا حال صحیح روایات کے ساتھ منظوم مادہ تاریخ لکھی ہیں خصوصاً اگر وہ دہلی وغیرہ کی عمارات کے نقشہ اور مقابر کی تاریخیں نہایت عمدہ اور چیدہ کتب مولفان خود تھے تتبع کی ہیں یہ وہ کتاب ہے کہ آج تک مثل اسکے نہ لکھی نہ لکھی۔ محققہ و الا قدری - خواجہ محمد شہر صاحب دہلی کی تصنیف ہے واقعات مصرع عمدہ شعر لکھنے و قلمی کے ہیں۔ عجائب القصص - قصص الانبیاء مشہور فارسی دکن انبیاء عظام علیہم الصلوٰۃ والسلام</p>	<p>اگر تاہم - سہرہ دفتر و مجلد ہر جلد اسکے شیخ ابوالفضل ہیں۔ آئین الکریم - سہرہ دفتر ہر جلد با تصور ولفتشجیات سیر و سفر و شاہ مہنڈا چیتہ نسخوں کے صحیح ہو کر طبع ہوئی۔ تاریخ فرشتہ دو جلد - مصنفہ ملاحظہ قاسم شہرہ شاہ استراذوی حالات راجگان و سلاطین ہند با محمد اکبر شاہ اسمین مذکور ہے۔ طہقات الکریم - تصنیف خواجہ نظام الدین بن محمد مقیم دہلی یہ کتب تاریخ شاہان ہند کی زبانہ سکندریہ سے غرض نظام الدین محمد اکبر شاہ تک نہایت سبوط و مفصل ہے عمادت السعادت - تصنیف سید غلام گلخان صاحب بریلوی ہے اس کتاب میں خانہ شامان آؤدہ کا بیان ہے۔ مقتل التواریخ - تالیف شامس دہلی</p>
--	--

قادوم حسن صاحب اکبر آبادی آدم سو تالیفات  
 جدول کے اندر جزو کل کیفیت تاریخی تصدیق  
 مختصر مختصر روایت درج ہوئی ہیں۔  
 تاریخ بنگالین بونا اربٹ - مشہور شہنشاہ  
 فرانس کی ہے اسکا ترجمہ مولوی مشتاق حسین  
 صاحب نے فرمایا۔  
 سفر نامہ - جناب فورسائٹ صاحب بہادر  
 کشمیر جنوں نے مشاعرے میں یازندہ کاسف فرمایا  
 متضمن حالات اوس دیار کے۔  
 قصص الانبیاء اردو مولفہ محمد طاہر صاحب  
 انبیا۔  
 قصص الانبیاء اردو مطبوعہ شعلہ طور۔  
 عجائب القمص اردو - دو جلد انبیا و اولیاء  
 کے حالات مبسوط ہیں۔  
 تاریخ نبوت بند شمسی بہ عمار عظیم غدر  
 کی تاریخ نبوت بنتی اسمین اکثر نقیاتی کے  
 مفصل حال ہے کہ دہ بیچ چند انگریزی  
 کتاب سے نیت کھیا لال صاحب منصر نے  
 ترجمہ تالیف کیا۔  
 تاریخ حب الہ - از منشی عنایت احمد صاحب  
 حالات مختصر اسلام۔  
 گلہ ستر فتوح - یہ تاریخ فتوح کی ہے تصنیف  
 منشی کشوری لال صاحب صدر ایوب مالک  
 مغربی و شمالی۔  
 تاریخ پنجاب مسیحی بہ پنجاب - مطبوعہ  
 شاہہ مصنفہ منشی رام صاحب یہ کتاب مفصل  
 تاریخ پنجاب ہے۔  
 سیرت خاتم النبیین - منشی سان داد خان صاحب  
 سید محمد خواجہ صاحب مشاعرہ لکنو و کانپور۔  
 تاریخ شاہہ بندر شہنشاہ حالات شانانہ  
 و مخصوص اوہ۔  
 ریاض الامراء و حالات افراسے بند جنگو  
 گورنمنٹ سے سلامی کا حکم ہے۔  
 ایضاً - کاغذ خانی۔  
 تاریخ گورکھ پور - نہایت عمدہ طبع ہوئی ہے  
 تالیف تاریخ ستودہ دی پیدہ لالہ حضرت سید  
 قاضی کے احوال میں۔  
 تاریخ تجارت روس - جسکو واسطے گورنمنٹ  
 پنجاب کے عہد سکرتری جناب اراکچوویس

صاحب بہادر لٹنٹ گورنر پنجاب وغیرہ نے  
 ۱۸۶۳ء میں تالیف فرمائی مع نقیاتی خوش خط  
 و کاغذ عمدہ۔  
 کمیشن برودہ - جسکو باپو داسودر داس صاحب  
 سند یافتہ آگرہ کالج نے انگریزی سے اردو  
 میں ترجمہ فرمایا اسمین تحقیقات زبردستی  
 کرتی تھیں صاحب بہادر زبردست برودہ کو  
 مہاراجہ تلوارا و کانگوار رئیس برودہ کی طرف  
 سے اور دیداد انھار گوانان کاغذ عمدہ ہے  
 تاریخ راج سستی اردو کارنامہ کے رانا  
 او دیور راجو تانہ جو ملک سوار میں راج  
 سمندر تالانت کے اور طاقون میں کندہ  
 ہے اور سکو میجر ایس برڈس صاحب بہادر  
 اور کتان جی جی بلک صاحب بہادر لٹنٹ  
 گورنر جنرل راجو تانہ نے ایک عالم برہمن  
 جاوور نے نام سے مزید اشتاق اوس کے لکھے  
 گوانگریزی میں نقل کیا مورخ کابل شی دی  
 صاحب نے نہایت محنت کے ساتھ شکر  
 سے اردو میں ترجمہ کیا اور جو نام وغیرہ اسے  
 سنکرت میں لکھے جسے کار دو میں مچھیا  
 انھان ہوا و سکو اردو اور یونان کی آڈونون  
 میں لکھ دیا۔ مطبوعہ کانپور۔  
 تاریخ گلشن پنجاب - مع نقیاتی مولفہ سیدت  
 دی پرشاد و منشی گلشن مالک مغربی و شمالی۔  
 انیس السیاحین حصہ اول - حالات ارض  
 بطور جغرافیہ آدت این جاگنی کا ترجمہ بہت عمدہ  
 ایضاً - حصہ دوم۔  
 ایضاً - حصہ سوم۔  
 تاریخ انگلستان - اسمین شانان انگلستان کا  
 احوال ہے۔  
 وقایع نگار انگلستان - کالیہ صاحب کی تاریخ  
 انگلستان کا ترجمہ ہے اسمین جملہ احوال سلطنت  
 روسوں و انگلستان کاغذ سفید کندہ ہے۔  
 ایضاً کاغذ خانی۔  
 مرآة السلاطین - ترجمہ سید جلد سیر السلاطین  
 حالات شانان دہلی ابتدائے سلطنت راجاوتن  
 سے شاہ عالم تک۔  
 تاریخ مخزن پنجاب - بہت مفصل تاریخ پنجاب  
 کی تو تالیف از منشی غلام سرور صاحب۔

هر یک مصدر از مصدر مستعمله و زمره کار آمد و ترکیب جمله نحویه مع مشله و نظائر مفیده ضروری الوقوف  
 که طبعی است باین که شاید در کمتر زمان قوت تکلم زبان ترکی افزاید بچنین نظام بود و مندر عام تر تری بود  
 تا س تاریخی مین اظف ۲۹۱ هجری نهاد و بنا بر احتیاط مرتبه صحت هنگام طبعش مجموع کمالات عند کسب  
 کاشن از اعمت بسمل کله ارباعت مولوی شیخ احمد صاحب بن مفتی حاجی عبدالقادر صاحب کاشن  
 گوئی رئیس بنی که سلسله تقاده بانصرت مصنف موصوف الذکر شتند برای تصحیح نقین فرمودند تا غلطی  
 و صحت رساله را در نیاید و صحت کامل طبع در اید آئینه سده رساله مذکور با حسن خط بصحت کامل کاغذ  
 منایب فور توجیه شریعت و وفوت جناب شیخ نول کشور صاحب اولم قبالة در مطبع حاجی بمقام کهنه پناه شهر سنه  
 مطابق ماه رمضان سنه ۱۲۹۰ هجری در نزد طبع است که در دست طبع است که گویای بخش عالم بخش یعنی جهان شکر گویا و کسبه

قطعه تاریخ طبع از تاریخ نوین ساجد شرح غیر درش و فرنگ مکتوب شیخ احمد صاحب شرح رساله مذکور

قدوة اهل فضل و علم و عمل	واقف علم باطن و ظاهر	حاجی مولوی نصر احمد +
فقور بچو نام خود ناصر	کرده تصنیف آن یگانه و	طرفه ترکیب رساله نادر
محموسی قواعد ترکی	کامد از وصف آن زبان	مختصر آن چنان که در یار
گوئی در کوزه کرد آن ماه	چون زین درم اقبال طبع	آمد آن از عنایت قاور

با تفت از بهر گفت با دل شاد | طبع کرده دیده ششمه نادر

قطعه تاریخ از کتبه خیال انارک شاعر بدیده کوی شیرین مقال منشی بهکوان دیال صاحب نقل ششمه و در وقت

طبع شد خوش بچین نامی	انتخاب قواعد ترکی	گفت تاریخ سال و ماقبل	این کتاب قواعد ترکی
----------------------	-------------------	-----------------------	---------------------

.....



برداشتند و این رساله تالیف فرموده من اوله الی آخره را رقم راشت خوانیده و سواى این چند رساله  
 مولفه و مصنفه را رقم و دیگر سائده نیز خوانده نسبت اخذ زبان ترکی بمولوى صاحب بدین سلسله  
 می باشد که باین میچندان محمد خیر الدین از والد ماجد خود حضرت مولوى محمد خان عالم خان بجاو  
 تهور جنگ فاروق مغفور و ایشان را از جناب مرزا علی بخت بهادر اظفرى مرحوم سند زبان  
 ترکی رسیده اند احسب انهمش مولوى صاحب موصوف این چند سطور تجرید در آمد و سلام الرحم  
 محمد خیر الدین محسره پانزدهم صفر المظفر سنه ۱۲۹۲ هجری قمری در روز چهارشنبه

خاتمه الطبع

پس از خدا و نعمت حضرت محمد مصطفی صلی الله علیه و آله و اصحابه و سلم بر شائقین علوم و باهرین  
 ذوی انعمانند آفتاب نیم روز در جاب سحاب ستواری بساد که چون تعلم و آموزش زبان جوهر لیت  
 از جوهر ذاتیه انسان پس آنگسایش نوع انسان بنحله لایبزی و ضرورت با خصوص السنن زبان  
 که اگر محتاج الیه تجار مردم هندوستانست که درین مان سلسله تجارت بام مردم ترکشان ارندو اکثری لایبزی باز  
 در سعادت فرومانند و هم زبان ترکی که از روی بداعت و فصاحت در آمیزش با فارسی بان خیلی نمک  
 دار و کسب لغت فقیهش بی پروا لغت حسن لغت زبان دردی یابد و سلسله لغت مذکور حوی فخر جنگ می آرد و در نظر  
 که واقف یک زبان از ناوا و استن زبان دیگر از نظم و در مانده تجراند و در سیر نیجالت تعلم زبان ترکی  
 منقطع گشتایش کار است و بهر کیف متحقق گشت علم شی به از جهل شته بنابر آن نظر بان ساده  
 عام عالم اکمل فاضل اجل کثافت و قائل علوم حلال معضلات فنون اللودع ایللیع  
 جناب ولانا حاج عبد العلی عمیر انده خان بهادر احمد خوشگی خود جوهریت تدارک سیر نظام عم فیضه که  
 حضرت مصنف موصوف سلسله سند زبان ترکی کامل محقق زبان زاعلی بخت بهادر اظفری می رسد  
 رساله بس شکر ف و ما در جامع اصول و قواعد صرف نحو زبان ترکی با شرح جنابای صنیع ترکیه مع در صغیر

تقریظ این کتاب مستطاب از علمای مکه معظمه زادها اند شرفاً و تعظیماً که از اول تا آخر مطالعه فرموده تصحیح نمودند و بایامی شان جناب قدوه فضلما مقبول حضرت باری سید محمد ناصر الدین مدرس بخارے عبارت ہذا ثبت فرمودند

بجناب مستطاب فضل المحققین والمدققین نصر الدخان زاد عمرہ الرحمن واضح والایح بوده باشد بد رسان حرم کہ از الفاظ ترکی آگاہ میباشند نشان دادیم تصحیح نموده اند چنانچہ اخون جان مولوی مدرس حرم و ہم مدرس مدرسے اوزبک و نیز تصحیح نمودند مدرس حرم عبد الوہاب محمد دوم بخاری وغیرہا کہ عالمان اینجا میباشند و نیز فقیر حقیر سید ناصر الدین مدرس بخاری امیدست کہ بندہ حقیر را درو حایا و کتد بسیار عالمان را پسندیدہ شد امید است کہ این مصنف معیتر خواهد شد والسلام علیکم مدرس حرم شریف سید احمد افندی نیز تصحیح نمودند

ایضا از جامع کمالات دینے و دینیوے تکتہ دان ترکی زبان جناب مستطاب معلی القاب نواب خیر الدین خان صاحب بجا درواہم ظلم العالی اقول حامد او مصلیا کہ جدید عمر فرید و بہر تکتہ رس معانی شناس عالم فضیلت اساس شائق فنون شریفہ ماہر سہرہای نفیضہ و لطیفہ واقف لسان عرب و فارس و ترک و شیخ و ہنود سالک مسالک محمود صاعد مصاعد مسعود سیحادم موسی قدم صاحب جود و کرم ناصر علوم و حکم متبع سنت محمدی صلے اللہ علیہ سیدنا محمد و علی آلہ و صحبہ وسلم الموبد بتا سیدالہ حکیم مولوے عبد العلیم نصر الدخان احمدی خوشگئی خورجومی دامت برکاتہ چند سال تو نفل و توجہ زبان ترکی پیش این میچدان نموده بہرہ و اسے

۱۱

فرزند غلام عزیز ترست قول قول فی تیند و در دست دست رمی شناسد قول سنی  
 او علی تو کا عزیز فرزند بیوه بیوه عزیزان غیر نیکینے اور کاتا قوت مشکنے اشکیا  
 و من خود را میا موز باش همسایه خود کو تو نیکینے اور کاتا او سورت کون خود را  
 میا موز کوز را کون کول اغرگان دوست بولماس دل آزار دوست بنشیند  
 گو مکل بیلان بیلا سانک سو قور کوز دین یا ش چقیا ر بادل اگر گریه کنی  
 از چشم کوراشک می بر آید گوئی کیتے آرمی قالدی بسیارش رفت کیش از مالی  
 یوق کفے جانی یوق انکس ترا که مال نیست جانش نیست یوق عذاب کور عذاب  
 عذاب راه عذاب گوراست بیان کون لار خشی بو لور روزهای بد خوب خواهد شد  
 بیان کیشے نختے بولماس آدم بد خوب میشو و صبر قبله سانک غوره دین حاوکی  
 سیر بے صبر لار او زایا غیدین تیر اگر صبر کنی از غوره حلوا می پیدا میشو بی صبر  
 از پای خود کم میشو و لاج بچه غردان قلاج بچه غراز مغلس که سنه حرام زاوه بکر نیله  
 حرام زاوه نصیب بولسه کیلور شام و عراق دین و نصیب بولسا کیتور  
 تاش و قباق دین اگر نصیب باشد از شام و عراق می آید و اگر نصیب نباشد میزد  
 از ابرو و پشت چشم از فاروق رر چوراک کگری ایگین قاوون سو دور  
 کلزان بکن خربوزه اب است اسم الله ذی الانعام و الصلوة علی خیر الانام سیدنا  
 و شفیعنا محمد و علی آله و صحابه الکرام این کتاب و خیر موسوم بمین اظهری که مشتمل  
 بر تاریخ تصنیف است اموز که شنده تاریخ نیم ماه ذی قعدة ۱۱۱۰ است بجد را باد  
 حرره الله عن الفتن و الفاد و بر دست فقیر حقیر عبد العلیم نصر الله خان احمدی خوشی  
 خورجوی بنجم رسید الله تعالی مقبول خاصان خود گرداند و کما نفع بخلاق سانه امین

حلال دوزخ کوشش در زندگی حلال است ترک گوید افغان دوست بولماس  
 فتحانی دوست نمیشود الامین دیریم گرمین میگویم اوز بیک دوست بولماس  
 اوز بیک دوست نمیشود قارین ایت بولماس شکنجه گوشت نمیشود اجسینغ  
 بولسانک ساریم ساغ دیک بول تلخ باشی سیرمانند باش باقیراق بتوہدی  
 باری یراق فریاد کتندہ شتر اچلا نیدن وتادور مغز اولت دادن از راه رو  
 باریدان تیکار از بودنش میرسد میگویم از خداے کاشته میشود اگر کجاف  
 عربی بود یا از دادن کاشته میشود یا از رفتن سیکرد اگر کجاف فارسی بود یا  
 و کیت تیزکی قالار دشمن اگر برود سر کین او خواهد ماند بغدادی کشینیک  
 بولمس بغدادی سوز نکنی قویا اگر آتش کند می نداری سخن گندم مگذار بارکان  
 یونکنده ان قایتما از راه رفتہ خود کرد تو سی کا بارسانک تو یوب بار بشاوبے  
 اگر بروی سیر خوردہ برو تینگری سالکان گوئند و در خدای تعالی اندازندہ روز  
 است تینگری نے مالک شیطان قینہ خانور بال خدا ابلیس میوزدای حسد میکنند  
 تینگریے سیر سالور مین مسلمان قبولور مین خدا اگر میدہد میگیم مسلمان میکنند  
 تورت اولات تو کال بولسا بیٹہ دیکی ایندور و رچا کس اگر متفق باشند  
 از بلندی فرود می آرد التی اولان الا بولسا اغیر دکنی الورشش کس اگر  
 جمع شوند بشی وہان را میگیند چو چوق ہرنہ سیمیر سا با تمن کیلاس گنجشک خند  
 فرہ شود یک من شرمی نمی آید ای نمیشود جان چینی مال اجینگی جان تلخی مال چولسانک یاس  
 سی فی اندکی مکر نفس راقل بیدان قویاق لسانک قوستور ما کو پچہ قویاس  
 با غلام اگر خاکینہ بخوری تا استقرغ نمیکند یعنی ماند قل نیلی اوغل عزیز راق خاص

ساری ساغ  
 سیر میگیم باغ  
 ماضی مکر

پیغمبر و یک مانند  
 علی و طلحہ  
 سند مکر

چهارم در نصب اشک  
دری زبان

و هلا لا مبدل آن است و الی و تملکی و تملکی همچنین و الی و تملکی در هندی هم شهرت  
 دارد که بفضولیهای عشرت گویند فلانی الی تملی دارد فقط خاتمه در بیان  
 مشلهای ترکی که ترکان در گفت و گوی خود می آرند تا ترکیب جمله  
 برطالبا سان شود اما نیک نیچا لیک بوزچی لیک پدرت چه کاره است بافنده  
 است ایرانی ایچاس دوع او ترش میشود اینان کمین دوستنکاسان تیرقار  
 پوستنکا باور مکن دوست خود را گاه می اندازد پوستت را ایت نینگ بالاسی  
 تور ویدور سگ چه اساده است اوز بک صوفی سے ارسال نینگ بالاسی صوفی  
 اوز بک مانبد چه شیر است آت نینگ تتتا کی یور قابو لور ادم نینگ تتتا کی  
 بیک بولور اسپ دیوانه تیز رومی باشد ادم دیوانه امیر می باشد آل تینگیم بیم  
 تینگیم بیم بیکر خدای من یک است خدای من آل کیدیدان بیکریدیدان بیکر اسپ  
 اوده اسپ او اگر کیدیدان خوانند هم روا باشد آت اسانک انینگ بولور آل  
 اسپ بیکر تو بصلحت برادر خرد و خود بگیر الکان الکان نیکی قانغان قانغان نیکی  
 گرفته گیرنده را و مانده مانده را اوید اکی سوز بازار کار است گیلاس سخن خانه بیاز  
 راست نمی آید اولوغ او یونک اشقی تو فارای نینگ شمشیر طعام خانه بزرگ ماه  
 پیدا میکند یعنی همیشه جاری می باشد ایت تن و فاخاتون دان حفا از سگ  
 و فا از زن حفا آج قائم تیج قولایم گرسنه شکم ام ارام گوشم آت کیم نیکی کوت  
 کیم نیکی اسپ از کس و کون از کس ایمیم باره نعیم بار کس دارم چه غم دام او غلان  
 قوشدان تاریق قولاققان پس از شروع برخواستنش و از زن از گوش اتینگ  
 باریده بولی تانی اسپ داری راه را شناس ایشاک نی گوشتی تیرک لیکید

و میشون و تاغوب معنی چراوچه باختلاف لجات و نہ بمعنی چه مفید معنی علت ذکر در  
 اسامی سالکهای ترکی که بدان ترکان سال را منسوب کنند معنی آن سچقان  
 بجم پاری موش و آدمی کا و ماده شیردار که آن را او و ہم گویند و بارس بوجه  
 بعضی یوز و پلنگ و تو و شقان و تو شقان خرگوش و لوسی ننگ و بیلان و رو  
 یونت اسپ و قوسی گویند و پیچی که آن را چچین و مو چون و کیپی ہم گویند  
 بوزنه و سیون و تخا قومغ و ایت سگ و تنگوز خوک و در نسبت گویند مثلا سچقان  
 یکیل ای سال موش ای فائده لفظ لیکن بالف مقروءه غیر مکتوبه بعد لام و قبل کاف  
 کسوره حرف استراک است و همچنین و لیکن یو و در دو کلام متغایرا یا با و سلبا لفظا  
 و معنی واسطه میگردد و اما هر دو تخفیف آید و با مالہ مستقل ترکان است پس ولیک و  
 مصغراتنا است ولیکن یو او و بدون آن هر دو آید و این و او بر لیکن برای عطف جمله  
 بر جمله بود و بعضی اعراضه گوید و کاسی بر ولی در ترکی و او عاطفه دیگر آورده و ولی  
 گویند فائده القاطع که خالی از فائده و حسن کلام بود و سیوب باشد اما آنچه براس  
 فائده کلام و حسن آن باشد از حروف تہجی در مفردات و حروف علت در اشباع و غیره  
 ادوات اضافت را در اضافت و کلمات تعلق و غیره را در ادوات نسبت و قاعلیت  
 شناخته اما کلمات تہجی بیشتر در ادوات مصدر زائد اند چون قازماق لبق کزن  
 و ایماس لیکن بمعنی نیست کتر و تور در ایماستور زائد است و اولان در نحو  
 اولان لاری بمعنی خوب است زائد این از محاوره مخصوص روم است و سودرہ در  
 مثل نوکر سودرہ ای نوکر چاکر و دین در آرا سیدین ہم زائد و مانند آن فائده  
 از کلمات سرور ہا است بمعنی خوشا و الالای بمعنی خوش خوش و واہ و شاہ باش

نام سالکهای ترکی

فائده در حروف استراک

فائده در بیان الفاظ تعلق و حسن کلام آید

فائده در کلمات سرور

و برای معنی هجوم تو لغا لو و برای هجوم گرداگرد تو نگفالو و بمعنی نزدیک و عند یقین  
 و یا ووق و یا ووغ و مانک و مانکی بهم و قوشا و قاش و برای معنی دوام و متصل  
 او لا شو و بمعنی متصل شایات است و بمعنی دور و بعید یراق و یراغ است و او دام  
 بمعنی دوام آمده و بمعنی خوب و نیکو و بر دم لفظ کوزل است و او ز کونه و او ز کو  
 و اسی هم یک هم و ز و ترک برای نیک بخشی و برای بر بیان و بعضی یو لاق را بمعنی  
 نیک گفته چون یو لاق کنکاش نیک مصامت و برای معنی پیچ چو میل تاق و  
 چو میل تاق و سوج و هوپ آمده مانند چو میل تاق و در هیچ است و برای نیک  
 و تحت چلیقه است مانند تیر چلیقه بولدی زیر عرق شد و ایر می نیز بمعنی زیر است  
 و نکر و نکر می و ندر و کو توت بمعنی بعینه است و ما بمعنی نیز و هم و ایضا چون  
 مین ماسن هم و سین ما تو هم و او ش و سنا بمعنی اینک چی بمعنی باری و البته چون قیل  
 باری و البته بکن و ما نوم بنور اخی از خود یب ت و تو یب سچ و ت و تیکر و گرداگرد  
 و همین معنی تیکر او اکیز است و تیک تیک بمعنی راست و سنا یان لغت ختین پی در پی  
 تو بقره چهار و برابر و لاپ لا پته بمعنی نگاه و پیتار بمعنی بس و کافی و امار می  
 بمعنی نزدیک و بعضی چون امار می علماء و یب تو لا بعضی علماء گفته اند و چالا  
 بمعنی اندک و نیمه بمعنی آنچه و هر چه و چیق برای تصغیر آرنه چون قیل چیق نیمچه و اوق  
 بمعنی زود و شتاب و البته در همان و همانجا و دونه دونه رفته رفته و کده کده  
 و قیا قیا گفته شده و برگزیده برگزیده و یوق نیست نیستی و باریانی جوق  
 کویند و بار بمجوده هست و هستی و یور مت منزل و جا و او رون جایی و مکان  
 و سیر زمین و جا و الا خان و الا مان بیان و مان و توله چه شود و نیک و نیکه

ملحق است برای اضافت شمارند معنی منشی علم باشد چنانکه گفته شد و اگر یاد معروفه  
 را بمعنی او ترجمه سازند ای منشی علم او پس در علم که مضاف الیه است ضمیر مستتر بود و عائد  
 بسوی منشی چون محل ستاره شماره مشتقات است درین موضع که حرف اضافت تنها  
 در مضاف آمده شد و از اجازت باشد چون صفا اهل ای اهل صفا که تخیله حرف اضافت  
 تنها در آخر مضاف است و پس و اگر تخیله معروفه ضمیر فاعل مضاف الیه شود و بطور  
 عربی در آخر مضاف آرند اول مضاف لفظ اینک افزاینده چون اینک قدر تیغه  
 بقدرت او و بعد مضاف هم لفظ اینک آوردند مانند کوه کلک اینک دل او و تو او را  
 اضافات باین پنج می آرد چون عشاق نینک خاکی تنی او زره بر خاک تن عشاق  
 و شرعی مفتی سسی کلکی امری بیله یا زدی مفتی شیء بقلم امر او نوشته و کلمه سسی  
 بعد حرف علت و با او هموزمی آید چون مفتی سسی مفتی او و خطا بیداری دین از  
 از باوید خط او و یقوسی چاغی بار وقت خواب است فقط ذکر بعضی الفاظ  
 محاوره ضروریه بر آنکه در معنی برای و واسطه او چون است بمنزه و بدون آن و بر  
 برابر نینک و مات و سائی است و برای فراخ و کشاده لینک است و برای اندازه  
 چاق غلیظ و برای موافق و مناسب بر امشده ویرا شوق و یا قیش و برای نوع نوع  
 و کلو و تور لوک و برای اسلوب یوسون و برای طرز و روش ایب تسخ و بجنه  
 آهسته سیکین سیکینک و بمعنی آهسته توش و و یقور و اقرین و اقر و بمعنی صاب  
 ای کا و بیک و بیکم تا نینت از دست و بمعنی خداوند و حاکم اقا و آفاست اما در معنی برابر  
 کلان و دار و غم هم آید و بمعنی حیف و افسوس ایسیر و آیا لھو و بمعنی آری بان و  
 با و بمعنی بی بله و بمعنی آری و بی بان و بله و بی و با کلکی و بمعنی رفته رفته دور دور

۵۳  
 اگر در علم یا معروفه  
 را با ضمیر مستتر  
 مضاف الیه است  
 جمله آنکه در موضع  
 نیز مستتر است  
 سوم متمم است  
 اضافت در مضاف  
 باشد یا بصورت  
 باشد یا بصورت  
 از باوید خط او  
 الفاظ محاوره  
 و بمعنی



کلمات شرط

بیان اضافت

کلمات اضافت

لم یکنی بکار اضافت

الیه مقدم کننده حرف

اضافه از آن در صورت

لازم است که در اضافت

نیز ضمیر از آن در اضافت

استثنای آید و مستثنی منه لفظاً مذکور باشد یا تقدیراً چون کیلد یلار بارچه سی مکرزیه  
 ایشان آمدند مکرزیه و کیلد یلار مکرزیه آمدند مکرزیه و کلمات شرط از پارسی است  
 و اگر و چون مستقل اکثر است و امر قاصب که علامتش سون و سین مضبوطه بود مانند  
 کیلسون و بارسه نیز بیشتر متضمن معنی شرط بود چون کیلسا کیلامین اگر بساید  
 می آیم و بعضی بیچوک و نیتوک و ولسه را نیز بعضی چون گفته و از کلمات استقنما  
 که از آنها در صین ثقیین و تعقل و صد و افعال بحرف کیم و غیره تغییر سازند مانند کیم و  
 کیست و بونی کیم قیلدی این را که در وئی ای تی و بونی دور چه گفت و این  
 چیست و اول نیمه دور آن چیست و اکثر بیهات روم نید و رآید چون حالینک  
 نید و در حال تو چیست و تفصیل حروف استقنما پیشتر گفته شد بیان اضافت آن  
 در لغت نسبت کردن است و در ص ملاح آمیختن دو اسم بطوریکه فاعله تعریف یا تخصیص  
 دهد چون نجف قلی ای غلام نجف و تکرار دانسته که در ترکی همیشه بر مضاف بر مضاف الیه  
 و صفت بر موصوف مقدم باشد و کلمات اضافت چهار زینتک و نی هر دو معنی را  
 نیز آید و سی و یای معروفه باجز کلمات بمعنی او نیز آید نحو سینه زینتک او غلی پسر شهاد  
 مونتیک آتی نید و نام این چیست و علمی منشی سی صنعتی قلمی سیر له منشی علم او  
 بقامصوت پس لفظ علم درین ترکیب مضاف الیه مقدم است بر لفظ منشی که مضاف است  
 و تحقیق معروفه در علمی که از ادوات اضافت است بعد مضاف الیه مقدم که علم بودند که در  
 و از لزوم است در مضاف و موصوف وجود ضمیری بنا بر مضاف الیه اکثر باره واقع شود  
 بیانکه صنعتی قلمی ای قلم صبح پس لفظ صنعت که مضاف الیه مقدم است و قلم که مضاف موصوف است  
 و آخر هر دو تحقیق معروفه که از ادوات اضافت است مذکور شده اگر یار تحقیق که با کلمه علی

و اگر اجتماع لاین در صورت کرد و یکی از حذف نمایند چون اولار که در اصل اول  
 لار بود باب هفتم در توضیح تاکید و اضافت و غیره باید انکه تاکید تابعی است  
 که ثابت و استوار میکند مرقوم خود را در نسبت یا در شمول و آن بر دو قسم بود یکی  
 تاکید لفظی بود و آن آوردن لفظ باشد و بار چون سلطان کیلیدی کیلیدی  
 دیگر تاکید معنوی آنکه بلا عطف معنی آن تاکید حاصل میشود و آن در ترکی ایراد ضار  
 است مثلا ایراد یا رقیه ضمیر غائب مفید تاکید معنوی است درین مثال اوزر  
 کیلیب تو را می او خود آمده است پس اوزر یعنی خود و نهماست و یا رضمیر تاکید او  
 و سین و قاقیلسانک تو و فاکین تو و چور یورر تیه یعنی محض و البته و سیر اینچ و هرگز  
 چون سیر ابار مکامی هرگز نخواهد رفت و یوقسه رای ز نهار و البته آید چون اگر  
 خود و سنان عرض جان دور یوقسه جانان ای تا ما اگر خود تر عرض جان است  
 ز نهار جانان را خواه و یوقسه یعنی یکایک و نیست هم آید و از کلمات ترجمی بعضی  
 کاشکی و شاید و بود و باشد بولسون بولسه است چون بولسون که کورس  
 بین شاید که به بنیم من و بولسه کیم اول مهر سیر سیر کون رحم ایلا سا باشد  
 که آن سیر روزی رحم کند و از کلمات تعجب است تا ننگ بفقو قیه بر وزن بانگ و  
 تا ننگسون یعنی شکفت و عجب چون عشق بازاری می تا ننگ بازار عشق عجب  
 است و از کلمات ندانکه برای آواز دادن آیند می است و اول سناد می یا الف  
 آید در آخر آن چون ای تا ننگ سیلی ای نسیم سحر چه تا ننگ پگاه و سیل باد باشد شا میا  
 ای شاهی و در ترکی برای استنشاق لفظ دیده نشده سواد کلمه مکر که پارسی است ترجمه  
 الاستعمل ترکان است لفظ ما عدا که عربی است مستعمل رو میان است و مشتق بعد حرف

باید بود  
 در بیان  
 واقفان  
 در بیان

کلمات ترکی

کلمات ترکی

کلمات ترکی  
 کلمات ترکی  
 کلمات ترکی  
 کلمات ترکی

کلمات ترکی

است

زنده شود و تیرل زنده شود از تیر بلوغ زنده شدن و تا بقونک بیاید بود  
 و کاسه معنی مصدری و هر چون گیر کونک دور در آمدن است و تکرار ضمائر در تکرار  
 برای تاکید بسیار آمد چون سنینک دیک همچو تو درین سین و ایتیک مجتمع است  
 و سه ضمیر هم آیند چون عارض ما هینک سنینک رخساره ماه تو درین دو و ایتیک  
 و یک سین آمده بیان الفاظ اشاره برای تقریب بود بول و مو و مول و مول  
 این شود شول او شود او شل او شوبو او شوبو او شوبول و شول بود او شول بود  
 یعنی همین آید مانند بود تو یا گیشی دور این فهمیده مودی است و مونی توید و روز  
 بیز این را میفهمانیم و مویجه نی در سین این قدر چه میگوئی و او شونجه یا  
 او شونجه بیتیار همین قدر بس و حرف اشاره بر مشألیه مقدم باشد چون امیسا  
 سنیدین دور و در این امید من از نیت و کلمه لار در آخر اشاره برای جمع  
 آید چون بولار و شولار و واق و داغ بمعنی چنین یا چنان یا خرافرا نید  
 چون مونداغ پنچین دا و نداغ آنچنان دا و شونداغ بمعنی پنچین او شونداغ  
 و مونداغوق و شولای بمعنی پنچین حروف اشاره بعیده اول و اول  
 بضم و او و بو و بو و این معروفین و ان بفتح و ان بضم هر شش کلمه بمعنی آن بود  
 و او شال بضم همزه و فتح شین بجه و بحدف الف یا با ثبات آن و او شال بمعنی  
 همان و برای تعیین اشاره او شال بر اول افزانید و اولای بمعنی آنچنان  
 و اولای و بولای بمعنی آن و این و آنچنان و اینچنین آید و ایشتی نیز برای  
 اشاره بعیده آید و آنچق و انداق و ائکله و هایله و یایله بمعنی آنچنان آید و  
 چوک و نیتوک بمعنی آنچنان و چند و چگونه و چنان آید و لار برای جمع آرند

الفاظ اشاره

الفاظ اشاره  
بعیده

مین کیلار مین و سین کیلار سین و مانند آن و ضمیر واحد متکلم در فعل حال  
یا تخیل ساکنه بفتح تا قبل است که اکثر متضمن معنی استفهام بود مثل کیلای و ضمیر جمع  
متکلم ک و غیره است چنانکه گفته شد و از ضمائر منفصله پنج است بارزه که از صیغ  
جدا نوشتن رایاقت دارد مانند لار و سان و سیز و مین و سیز و پواتی متصله که  
پیوسته بصیغ نوشته شوند و در بعضی بهر دو طریق آید و در چهار صیغ ضمیر مستتر بود در  
فعل ماضی که بلفظ همیشه آید و فعل مضارع واحد چون کیلیمیش و کیلار و کیلاد و  
و کیلفای و ام مفرد مخاطب بدون چون کیل و واحد ام غائب چون کیلسون و  
در دیگر صیغ ضمائر بارزه باشند و در بعضی مستتر و بارزه هر دو آید چون کیلنیک و کیلسان  
بیاتو و در جمع بارزه متصله آید چون کیلنیکیز و در مفرد متکلم هم منقل آید چون  
کیلیمیش مین و هم متصل چون کیلیمیشم آدم و در مفرد و جمع حاضر همچنین چون  
کیلیمیش سین و کیلیمیشنیک بیاتو و کیلیمیشنیز کیلیمیشنیکه بیانید شما  
و انیک و سان که ضمیر واحد حاضر است در حال شاذ می آید چون کیلور و تنک  
و کیلار سان و کیله و ورسان و کیله و ورنک و جمع حاضر مانند کیلار سیز  
و کیلار نیکیز و انیکیز که آید و سه را در تصرف بدین طور می آید چون  
کیلکو سه بار خواهد آمد و کیلکولار سه بار زیادت تخیل در آخر لار و  
کیلکو مبارکیم واحد متکلم و کیلکو میز بار مع الف و جمع حاضر مانند کیلکو تکبار  
کیلکو نیکیز بار وقوع اینها در کلام سعدوم اینجا برای تفهیم بتدی این صورت نوشته  
شد و در او امر بجای کلمات هشتگانه که کیل و غیل و غیره باشد لفظا کونک  
و غونک و قونک بضم برای خطاب نیز آورند مانند اولغونک شوتو و تیر لیکونک

۴۹

نجا باشد نحو ای پاس تو ز نمی باشد و یوق ایکان دیوخ ایکان بمعنی نبوده است  
 و سیز در آخر کلمه بمعنی سخی آید نحو او روق سیز بنحو نشاءند حروف چاره دان  
 و دین و تان و تین بمعنی از نحو کوک دین سیر کا چه باق از آسان تیزمین  
 بنکر و اویدان مسجد چا از خانه تا مسجد واقع گردان آیدیم از رو پیر با گرفت  
 این محاوره روم باشد و بترکی گویند آلدوم تنگه لار و ان گرفت از تنگه باد  
 قیلیج دین گیسدی بششیر برید و همچنین زه و او زه بمعنی برو و ادا یچه و ادا بمعنی  
 از حرف چاره است فقط بحت در تشریح ضار و حروف اشاره اگر چه ذکر ضار  
 مجلا پیشتر کرده شده است اما در اینجا مفصل بیان آن کرده میشود بدانکه لار ضمیر جمع  
 تائب و فعل ماضی و مضارع و امر تائب خصوصاً در جوامد عمومی آید و اینک و  
 اینک نیز بمعنی تو و شما ضمیر واحد و جمع حاضر و فعل ماضی و هم در جوامد آید نحو اینک  
 دست تو و زرگس گور و نک زرگس چشم تو و اینک را یکسر اول اکثر و بضم آن اقل  
 خوانند و تا تیر یک بین بنده اینک نیز بین تازنده ام بنده شما ام و میم ضمیر واحد  
 شکم و کاف یا قاف ضمیر جمع شکم است چون کیلد و م آدم کیلد و ک کیلد و ق  
 آیدیم و گاه بی دوک و میم هر دو می آیند و افاده معنی مصدری میکند چون اولد و کم  
 شدن من و گاه دال این شکم تبادل میشود چون کیلتوک و گاه سین مملو خیا نگ  
 در ماضی دانستی و سنان و سیز بمعنی تو و شما ضمیر واحد و جمع حاضر است و سیز گاهی مفید  
 معنی سلب بود چون ایس سیز ب عقل اول سیز بی آن و سیز ام است از سیز مانع  
 بمعنی نهیدن و گذاردن و بین و بین و سیز و سیز بمعنی من و ما ضمیر شکم واحد و  
 جمع است در فعل مضارع و سنان سیز تکرار برای تاکید است بمعنی هسته تو و همچنین

حروف چاره

بیان ضار و تائب

که دیده است و یا نید ایا راق یو قوتور و رنزد من زر نیست و قور زانده هم آید چون  
 گیر اگر ماس تور نمی باید ایسه و ایر سه که امر فایست بمعنی اگر باشد از ایل غ بمعنی  
 بودن و شدن مشتقات آن مستقل است و بار ایر سه بمعنی باند و هم بمعنی است آید چون  
 بولدی ایر سه بجای بولوب تور شده است بار گاهی در معنی هست بمعنی کان  
 تمامه بود چون امید بار امید هست و دور بمعنی است در معنی کان ناقصه بود چون  
 زید قیلان دور زید کننده است و کلمات مذکوره برای نسبت کلمه ایجا به بزمان حال  
 است و برای نسبت ایجا به زمانه ماضی لفظ آید می دایره می دایره ایست  
 بمعنی بود چون کیلیب آید می آمده بود و کیلیب ایردی آمده بود و ایر و ایر و  
 و همیشه دایره می دایره ایست و همیشه دور در معنی بوده است  
 آمده چون اولوع همیشه کلان بوده است و او بدان یکیت همیشه دور خوب  
 جوان بوده است دایره می کان دایره می کان و بار ایر کان و بار ایر کان بمعنی بوده است  
 باشد و گاهی یکین هم با نین آید خور و کلو ایکان خوش رو بوده است و آتو  
 کلو ایکان نامور و مشهور بوده است و او توب یکین گذشته بوده است و  
 فی ایر کان آه و افغانغه باعث آه و افغان را باعث چه بوده است و ایکان  
 سین بمعنی هستی تو خونی انکلامی کیم قیومه رو یکین سین چه دانم که قیامت  
 رو هستی تو و بعض در آخر همیشه لفظ توک افزوده همیشه توک گویند بمعنی بوده  
 است و کلمات بمعنی نیست و نه و نباشد یوق و یوخ و یوق قور و یوق قور و رور  
 و کل گویند بجای یوق قور دور آرند و ایاس دایره ماس و یوق آید  
 و یوق ایردی دایره ماس ایر کان و یوق ایر ماس بمعنی نیست و نبوده و

کلمات بمعنی  
 نیست و غیره



توقسان یوز مینک چون آحاد را با عشرات ترکیبند عشرت را بر آحاد مقدم  
دارند تا نود و نه چون اول بیرون ایلی اول اوج اول پنجمیکم بر بیستیکم  
ایلی یکم بر اوج تا توقسان تو قوز باز از یوز اقل را بر اکثر مقدم کنند و گویند  
بیر یوز ایلی یوز اوج یوز تورت یوز تا توقوز یوز پس بر الف آحاد را  
پنجمین مقدم کنند و گویند بیر مینک ایلی مینک اوج مینک تورت مینک  
تا آخر چنانکه در سال تصنیف این رساله گویند بیر مینک ایلی یوز و توقسان  
ساله اجمری دور یکزار و دویصد و نود و یک سنه هجری است و ترکان گاهی در  
آخر آحاد الف و و او افزوده گویند بیر او دایکا و و او چا و تا توقرا و م بجه  
یکتا و دو تا و سه تا و چهار تا تا ده تا و بجای یکم و دوم و سوم تا آخر بیر کچی و ایشینجه  
و او چایخی الی الآخر و گاهی ترکان باخر آحاد فتح و لام مفتوحه آورده ایگلا و  
تور تلالاچ گویند و طرفه ترانیکم بیر لاتی است در هند می هم مشهور تر و کاری  
بسوی نظسی که ضمیر فایب است برضاف کرده گویند ایگلاسه هر وی او و  
تور تلالاسی هر سه او و گاهی بیر ایلی را ر گویند بمنجی کان و دو کان روم  
اکثر بجای تار فو قیه وال ممله آرنده چون تورت و ورت و در دو توقوز  
دو و توقوز و یکم بر راجتانه یکم می و قرق با قح و ایلیک را الی بوزف  
کاف تازی و قورین یا رتجه معروفه مشبه بجایش و از لجه عوام ترک است که بجای  
بیر او بیراره آورند و اول و من وین بعضی بیلان و ایلی لان ایگلا و  
بمنجی کان و دو کان آورند و او چام سه گانه و او چا کو هر سه و بیر سید او  
ایلی سید او و چید بسنی هر یک و هر دو هر سه تا آخر و بیر لاتی و ایگلا لاتی



تقییدی چون اومی در خانه و آت او زره بر اسپ و کلام را جمله تیر گویند  
 و آن یا فعلیه بود چون او روی زید و زید یا طری چون یا خدایا رماق دور  
 نزد من ز رست یا شرطیه چون اگر گرامی قیلد نیک سین منقه پس کراسی  
 قیلا و وین سسکا اگر گرامی کردی تو را پس گرامی یکم سن تر یا اسمیه چون یید  
 پچیر ایلیک بار دور زید خوب صورت است اجمال هر کب بر هفت نوع بودیک  
 اسنادی مثل آن در کلام گذشته و مضافی که در آن اختلاف کلمه بسوی دیگر باشد  
 و در ترکی مضاف الیه بر مضاف مقدم بود چون زید نیک آنی اسپ زیر سوم  
 توصیفی که در آن صفت و موصوف بود و صفت هم در ترکی بر موصوف مقدم باشد  
 مانند بخشی خبر خبر نیک و بیان خبر خبرید در دم کوزل خبر و قنا خبر گوید چنان  
 تقریبی و آن سرف ساختن است نکره را معرفه شی اسمین را گویند نکره شی غیر  
 اسمین باشد چون اول ایران مرد و پوار و آت این زن و سیزم و دو خان اول  
 زن و میل سال و کون روز که عام و نکره است متوسط اول معرفه کشید تمام  
 ترکیب دو اسم است برای علم شی چون کشته قور و خان نام شهر بهینار است نزدیک  
 سرفز گویند حالا تحت حکومت روس است کشته بفتح کلان و قور خان نکهبانی کرده  
 شده و نیز قلعه باشد و بند او ششم صدی که ترکیب دو عدد باشد چون اول سی  
 پانزده و اول شی هفتده هفتم تقوی که مرکب از اسم و صوت بود چون سی و سه  
 و مسکویه که سب و مسک اسم است و ویه صوت با ید و النسب که آحاد شمار ترکی  
 این است سیر اینی اوج قورت پیش اینی سینه نو قور و عشرت اعتقد  
 زبان ترکی این اولن یکپیره اولوز قرق ایلیک پیش پیش سگسان

جمله  
 خبر خبر نیک  
 بیان خبر خبرید  
 خبر و قنا  
 خبر گوید  
 چنان  
 تقریبی  
 و آن سرف  
 ساختن است  
 نکره را  
 معرفه شی  
 اسمین را  
 گویند  
 نکره شی  
 غیر  
 اسمین  
 باشد  
 چون  
 اول  
 ایران  
 مرد  
 و  
 پوار  
 و  
 آت  
 این  
 زن  
 و  
 سیزم  
 و  
 دو  
 خان  
 اول  
 زن  
 و  
 میل  
 سال  
 و  
 کون  
 روز  
 که  
 عام  
 و  
 نکره  
 است  
 متوسط  
 اول  
 معرفه  
 کشید  
 تمام  
 ترکیب  
 دو  
 اسم  
 است  
 برای  
 علم  
 شی  
 چون  
 کشته  
 قور  
 و  
 خان  
 نام  
 شهر  
 بهینار  
 است  
 نزدیک  
 سرفز  
 گویند  
 حالا  
 تحت  
 حکومت  
 روس  
 است  
 کشته  
 بفتح  
 کلان  
 و  
 قور  
 خان  
 نکهبانی  
 کرده  
 شده  
 و  
 نیز  
 قلعه  
 باشد  
 و  
 بند  
 او  
 ششم  
 صدی  
 که  
 ترکیب  
 دو  
 عدد  
 باشد  
 چون  
 اول  
 سی  
 پانزده  
 و  
 اول  
 شی  
 هفتده  
 هفتم  
 تقوی  
 که  
 مرکب  
 از  
 اسم  
 و  
 صوت  
 بود  
 چون  
 سی  
 و  
 سه  
 و  
 مسکویه  
 که  
 سب  
 و  
 مسک  
 اسم  
 است  
 و  
 ویه  
 صوت  
 با  
 ید  
 و  
 النسب  
 که  
 آحاد  
 شمار  
 ترکی  
 این  
 است  
 سیر  
 اینی  
 اوج  
 قورت  
 پیش  
 اینی  
 سینه  
 نو  
 قور  
 و  
 عشرت  
 اعتقد  
 زبان  
 ترکی  
 این  
 اولن  
 یکپیره  
 اولوز  
 قرق  
 ایلیک  
 پیش  
 پیش  
 سگسان

اتراک جمع ترک و این مخصوص بتازی است و جمع الجمع را نیز خاصه عرب دانستند  
 و از ضمیر جمع است و لا را بالف در جوابه میگویند چون کیلید بیل آمدند و کیلید را لر می آیند  
 و آنکه اسم سپان و تاشلا سنگها و اینکیز و سیر ضمیر جمع حاضر است در حال استقبال  
 و امر و سیر برای سبب معانی در آخر جوابه نیز آید چون ایس سیر بی عقل و لا برای  
 اینکیز هم آید چنانچه با لا برای بار نیکنیز آید و تهذیب در نسبت سیر استن است و با صلا  
 تصرف در کلمات سوا از زبان ترکی است که آن را ترکیک نامند در برابر تعریب و تقریب  
 چون خواهلایغ تخمستن مع سار شتقات آن و کوچ چرم و کوچ چرم کوچ کردن  
 از زیجایغ بینه از زیدن و بار ناکه بندی است یعنی مانده شدن از و ترکان بلطاع  
 مصدر بهین معنی سازند به استعمال آزند باب ششم در ایضاح قواعد نحویه ضروریه  
 و بیان بعضی حروف و ضمایر و اشارات و کلمات است که نحو علی است که بیان  
 ترکیب کلام و احوال او از کلمه معلوم میشود و غرض از وصیانت ذین تکلم است  
 از خطاهای لفظ و کلام و موضوع آن کلمه و کلام است پس کلمه لفظی است وضع کرده شده  
 برای معنی مفرد و کلام سخن مرکب باشد از دو کلمه یا اسناد و آن نسبت کلمه ایست با دیگر  
 بر وجهی که فائده ناسد و بد مخاطب را و مرکب یا تمام است که مخاطب را باستماع آن صحت سکوت  
 حاصل شود و منظر بامی باشد و آن یا غیر است چون زید اولتور و ب تورا  
 زید نشسته است یا انشا انند قیلکین کین تورا قیلکین کین تورا یعنی او چون  
 نیما سهی تحفه یو ایخه مبارخ کیراگ برای من چیز بی بطریقی تحفه باید فرستاد  
 و تکرار او توریج نینک یوز ندین رحم قیل ای خدا از روی مهر رحم کن با من  
 که سکوت بران صحیح بود و آن یا نقیدی بود و مانند زید نینک علی فدایم زید یا غیر

تقریب  
 سبب  
 سبب  
 سبب

تکرار

تجرب

یا پارسی است بهتر کی چون جفاچی ظالم و سبزه لار سبزه باو اشباع در لغت سپردن  
 است و باصطلاح سپردن خواندن حرکات ثلثه بود که بان اخوات حرکات پیدا آیند و هر یک از  
 حروف سه گانه علت قائم مقام دو حرکت بود مثال الف تشبیه چون قافی از قی بمنجه  
 کجا و قاره از قره یعنی سیاه و مثال واو تشبیه مانند او چپون کلش که سپرد و  
 اشکر و مثال باء تشبیه چون بیاع خوردن و بیاز بیاع در هر که بمعنی یک باشد و اما له  
 در لغت میل دادن است و باصطلاح کسور خواندن حرف ماقبل الف برای تبدیل آن  
 به تخته جموله چون رکیب از رکاب و مشتق از مشتاق نرعی و اما له در ترکان نادر است  
 و تسکین در لغت آرام دادن است و باصطلاح انداختن حرکت است از حرف چون  
 تالیدی بصینه ناضیه تسکین لام تا لامع بفتحین تاراج کردن و تخریک در لغت جدا کردن  
 است و باصطلاح حرکت دادن حروف ساکنه است چون بار او و میرود از بار بارغ  
 رفتن و اینچنین تخریک در ترک اکثر معنی بنا بر قاعده بود و آن اینکه چون لفظ بارغی  
 علیه که تسکین را از جمله است بدحوق لفظ دور مضبوط گرد و همچنین تخریک در دیگر الفاظ است  
 افاده معنی خواهد بود چنانکه حرف ساکن معروف اکثر در جمول متحرک گردد چون کیلی بیاع  
 از کیلی باغ و تشدید در لغت بمعنی استوار کردن است و باصطلاح کران ساختن حرکت  
 بود برای ضرورت چون گونگول را گو کول بشد کاف پارسی خواندن بمعنی ل  
 و تخفیف در لغت سبک کردن و در اصطلاح تخفیف کردن کلمه باشد از تشدید چون ایکی  
 از ایکی بمعنی دو جمع بر دو قسم است یکی جمع سلامت که بنا بر سفر و دران سلامت مانده چون  
 سحشی لار و بیان لار نیکان و بدان و آتیک و آتیکیز و سان و سپر چنانکه  
 در ضما گفته شد و دوم جمع مکسیر که دران بنا بر سفر و باقی نماند چون اشجار جمع شجر و

و کلام

تجرب

تجرب

تجرب

تجرب

تجرب

وگره یولی بمسند بار چون بپیر کز بیکبار و کور کوزوب بپیر یولی نمود و یکبار و  
 کلمات بمعنی الحال و الا ان ای اکنون آید می و شد می و آید می و شنیدی  
 بمنسند آید و انیک چون آل آید می بکیر اکنون آید می دین صونکر ازین بعد  
 کلمات بمعنی شتاب ای در ایلتغار و یلتغار و تیرک و تیس و چالت و ایفا و  
 تاب و بات و آید ام و یلید ام و تیز و دات بمعنی زود و کلمات بمعنی آهسته  
 آن پنج است سکین و توش و یقور و آقرین و آقر و یواش و پیر کتر با  
 پنج در بیان ادغام و قلب و غیره درستی است که ادغام در لغت در آوردن چیزی  
 بچیزی که باشد با مصطلح در آوردن حرفی بچیزی باشد یا اتصال تشدید است در مرکب  
 پس اول را مدغم و ثانی را مدغم فیه گویند چون قول لوق را قو لوق کردند بمعنی  
 در ستان که قول چاق بهم گویند و گیت وی را گیتی کردند بمعنی رفت و دور ترکی گله مفرد  
 اوضع کلیاب است چون قاری جتشد پیرا مهله بمعنی پیر و کهن سال و بعضی کلمات  
 مشد و معنی جدا دارد و مخفف بمعنی دیگر چنانکه قاری مخفف بمعنی گز و ذراع بود و  
 قلب در لغت گردانیدن و با مصطلح تقدیم و تاخیر حرف است مانند کیر یک و  
 کیر یک مژگان و کور شماغ و کور شماغ و کور شماغ دیدن مخفف و استقاط انداختن  
 حرف است بی تعیین محل چون چور از او چور بمعنی وقت و بیلین از بیلای می بمعنی  
 نمیدانم من و نیلیم ازنی ایلام بمعنی بگیم ترخیم انداختن حرف اخیر است از انفاط پس  
 فقط را که در آن حرف انداخته شود آن را مرخم خوانند چون ایل که مرخم ایل یک  
 است بمعنی دست و یا مرخم بای است بمعنی کمان و او شماغ از او شالماع گستن  
 و ترکیب در لغت در نشان دادن دو چیز یا بیشتر با هم و در اصطلاح پیوند کلمه تازه

کلمات بمعنی اکنون  
 کلمات بمعنی زود  
 کلمات بمعنی آهسته  
 باید پیوسته در ادغام

حذف و استعاضه

ترمیم

ترکیب

۲۱۵

او تر و سید پیشوای او و در کمال امام قار شود قارشی و دروش رو بر و در وقت  
مانند قایو از خود که قار شو سیغه تیکر و چایب کد ام شکرت که بر وی او گر و اگر  
چاپ زد و کلمات حصه که شمال افرا بود بار چه و باری و اسر و در وقت و قیوم یعنی  
همه و تمام و تا کیز و تیکیز و تیکیز و تیکیز و تولا سی و کونگی و کوماگی و کوماگی و کوماگی  
و ساپ و باپی و او و تون و یکی یعنی همه و کوما رته و قوما رته همه یکبار و تو کمال  
بمعنی همه و جمله و قبه و سیر بار مجهول یعنی ابنوه مانند قبه سقال و سیر سقال یعنی  
ابنوه ریش و کلمات بمعنی جانب ای طرف یان ساری و ناری و باری و  
یا ق بمعنی طرف و قایا و تو سش بمعنی پهلو و جانب قایان و قایاق کد ام طرف و کجا نحو  
یو ساری و یوسره و اول ساری و بول ساری و اول سن بول سن باختلاف لفظ  
بمعنی انطرف و کلمات بمعنی دیگر و بازینه و کینه و کیر و هر دو کاف تازسه و کیر و ابا  
پاری هم نوشته اند و داعی و داک و قتی و قتی و قتی و قتی بمعنی باز و هم چون قتی سیر  
کیلد نیکیز باز نشا اید و کینکا و ایشا بمعنی دیگر خو مین و دیدیم داعی سان دید نیک  
من کفتم باز تو گفستی یا تو هم کفنی و کلمات بمعنی خود او زرا و زری خود او و تمام یا  
پروردگالو بزرگ است شان او و کتد و بوا و سر و در بمعنی خود مانند کند و مالین  
کتد و بلیسون مال خود را خود داند و گنده بخود و کند و زین و کند و سین  
خود را و کاهی اینک غیر خطاب بمعنی تو در خطاب مخاطب و تیم منکلم بسیار کلام معنی خود  
میدد چون سان ایکی قولنیدان بخشی لیک تا پتیک تو بهر دست خردنکی  
یا قتی و مین ایکی کوز دم دین یا لیسق کورد و دم من بجز و چشم خود بدی دیدیم  
کلمات بمعنی گرت ای بار قاتلا و قلا و قامة و قمره و قمام راقه و قاتنا و تو کیکل

کلمات بمعنی

کلمات بمعنی جانب

کلمات بمعنی دیگر

کلمات بمعنی

کلمات بمعنی



وقایعی بمنی به مقدار وقایعی و قایع یعنی کدام و قلیح بمنی چند چون قلیح کون اونی  
 چند روز گذشته و گیم بمنی کدام و هر که کسی و علت و غیره آید زیرا که ترجمه کاف است  
 گیم کیلار ایدی کدام می آید و گیم ویرسه هر که بدید و بجم تیکس بیچ گیم زیار  
 پریشان بولسون یا رب بچومن کسی زار و پریشان مباد ای پروردگار و هر چه  
 گیم قاز غایتیب آیب هر چه که ترود کرده گرفته و تا غوی بر ای چو او بچسب آید مانند  
 تا غوی تا تیر ماس چو انمی شناسد و ایرانی نیکانگه میزد و نیچوک بمنی چه طور و بیچومن  
 و چون و چگونه مانند نیچوک گیم یا راستی قیلدی ارونشما دیم چگونه کیلار اشتی  
 کرد و نگیدم و کلمات که بمنی علی و بر و بالا و فوق و درون و بیرون آید چون اوزا  
 و اوزره بمنی بر و اوست بمنی بالا که اغلب قبل از یاد حرف و روابط مثل دا و غه  
 و کادون مفتوحه آید مانند اوستیدا و اوستیکاد اوستینه و اوستینه نوات اوستینه  
 میزدی بر لب سوار شد و گوگ اوزره حقیقی بر آسمان بر آمد و نون مفتوحه نزدوم  
 برای الصاق باشد و اوستون و اوستین و یوقاری بمنی بالا چون دلایر  
 یوقاری از آنها بالاتر و تا شغاری بمنی بیرون ضد ایچکیری بمنی درون و  
 کلمات تحت و زیر است که اکثر جمله تین می پیوند و چون استین و استینه  
 و استیکه بمنی زیر مانند باغ استی نیک تو فرغانی خاک زیر پای و تک تکبیرا  
 و توپی و توپ پیچ پائین مانند قورخان توپی ای با من تله و اشاق و اشا  
 بمنی زیر و تحت و کلمات بمنی پس کیین و سونک و سونع و سونونع و او  
 سونکر او غیره و قیر و کیر او کیری دار و دوتوت و پیود از او چند بمنی پس و سونیک  
 پسین و سونکر او پس شال کیری تو را چیدی اکنون تو پس باش کلمات بمنی

کلمات بمنی

کلمات بمنی

کلمات بمنی

کلمات در

کلمات بسیجی

کلمات بسیجی

کلمات تفهام

میں کہی ہجرت کر دایہ بنکر رہا نہ گزرد اب و اتا ایک مانند پدر کہ او تاد باشد  
 و انا کا مانند ما در کہ مضموع باشد مانند آن و کلمات کہ معنی بسیاری و ہر در اسم  
 تفضیل گذشتہ در آنجا بنید کہ یابند و قالین و توک و اول و تیلیم و دوش و  
 توش توش بمعنی بسیار ہم آید و کلمات کہ مفید معنی کم بود مانند از است بمعنی  
 کم و چوئی بمعنی اندک بدل مہلہ مشورہ مکسورہ ہم خوانند و لوتہ بمعنی کم و کوتاہ و  
 او کسوک بمعنی کم و غینہ و کینہ در آخر کلمہ برای تفتیض و افادہ تصنیف آرنند و تیتہ  
 بی از ریزہ چون از راق بسیار کم و مشتاق طاق ابر و نک او کسوک  
 با قر بلا مشتاق طاق ابر و سی تو کم بنید ہلال را و ات غینہ ایک و سو کینہ ایک و  
 و تا و وق اتیتی تیتی قیلدی ما کیان کوشت را ریزہ ریزہ کہ دو کلمات  
 مفید معنی استفہام می و مو و ایا و ایکین و ایکی بمعنی نفرت و نہ و نیمہ بمعنی چہ ہند  
 نیمہ بو یور سیر چہ میفر باید و گاہی سیم را حذف کردہ استعمال می نمایند چون سنے  
 آمیشش دور چہ گفتہ است و معنی نیمہ ہر چہ ہم آید و چہ چہ قدر و چندین و چند و شہ  
 ہر قدر و ہر چند و تو کول بمعنی چہ چنانکہ گفتہ شود سن تو کول یعنی تو چہ کہ صد مثل  
 تو در ستم باید سیر نم و چیان بمعنی کہا و ہر کہا و کہ ام و کی چون تا چیان انکلا سیر  
 کہ می فہمید و قایان بمعنی کہا و ہر کہا نحو قایان ہمیش سنین اسی کہا بودہ  
 و قالیسی بمعنی ہر کہ ام و کہ ام و قالیسی و ہالسی بمعنی کہا با استعمال روم بہت و روم  
 ہوا سی قیان خچان نما ایو کو مید و ہا نک بعضی قادی قاسی و قان و بان را بمعنی کہ  
 کہیند و سی کہ ضمیر غائب بہت بمعنی از ہر سہ ملحق سازند چون قالیسی و غیرہ و باخر قایان  
 یان بمعنی طرف است او رند و قایان گویند بمعنی کہ ام طرف و قایچہ بمعنی کہا و چہ قدر



و قوزاق منسوب به توزای دام بمعنی حلقه و او غلغله ای منسوب با و غول ای بچه  
 پس بچکی باشد و قوز لجاج و ستانه منسوب بقول ای دست و گور گو آینه ای منسوب  
 به چشم و قرانغوزاری یکی چشم منسوب بقرا ای سیاه و نون زامد و یحیا ک پستان منسوب  
 بکبیرن و قمری چیلدیک پیری و نوکر چیلدای ای نوکری و قباغ و لوق کردنی و  
 قار نیداش منسوب بشکم یعنی از یک شکم و گو گل تاش منسوب بگو که برادر رضایی  
 باشد عوام تحریف لام خوانند و سا و وع لوع منسوب بسا و وع که سر باشد و ووق  
 لوق شد و گو چلوک منسوب بکوچ که زور باشد ای قومی و منکلو خالد ارک  
 منسوب ببلنگ که خال باشد و بیوفالینق بیوفانے و ناشاد و لیغ ناشادی و یار یعنی  
 یاری و بیل لیک سالانه و شاملی شامی و بیگس لیک منسوب به بیگس بو رومی  
 نخستین و تنکلاتی فردای بو کو تکی ام و زره و او و چقون و او چکر منسوب با وچ  
 ای پرواز از او چغان پریدن اسپکرونی و ایلکره پیشین تا شقار  
 بیرونی و باد شاه نیکی باد شاهی با سکر و اکی منسوب بسرا و از همین کلمات ده  
 کلمه از نوع تالیکی اند که برای فاعلیت و صاحبیت آرند که در بحث فاعل نوشته شده اند  
 چون یار و غلغله و روشنی دارند و اسپغایع گرمی دارند و بیوغ لوک لزان از سر و  
 ایسیغ و ایسیغنی و ایسیق و نشمند و اتلو و اتلیک و اتلی صاحبیت یعنی  
 سوار و کلمات تشبیه را که بمعنی مانند است ترک در آخر کلماتند و آن تشبیه است  
 و نیکی و نیکیه و ویک و وی تیک و کیسی و کیسی و کیسی و کیسی و کیسی و کیسی و کیسی  
 خاصه روم است و او خشا و او خشا ش و او خشا ش و ویک و کاف یاری  
 چون فراد و نیکیغ مانند فراد و شمع و یک مانند شمع و تیک و یک مانند تو و

اعضای  
 عدم انضمام  
 لایحه ای  
 شایسته است

کلمات تشبیه

و یا تحتباینه بمره و میم و واو بدیل شود چون میل و ایل سال و با یقوش و با مقوش  
 چغندر ایشی و اینچو کبک مر و اری این است اخص حال تبدیل حروف و صور اجما کیه آن  
 و کلیات آن بسیار است باب چهارم در توضیح کلمات و حروف مفیده معانی  
 مختلفه بدانکه بعضی از حروف و کلمات در ترکی نیست که برای ربط کلام آید از مفردات ما  
 ثنات فوقیه و خا و سجه و وال جمله و ضین سجه و قاف و کاف پاری و نون با و یا و تحمیه و نحو  
 آیند و آوردن این روابط خلاف کلام عربی و فارسی است که با نحو کلمه آورند و در ترجمه  
 فارسی ادای معانی در اول کنند مانند شیشه و و رای بکار است و چهره سید ایتیر  
 و در چهره او عرق است نیزه ایش لار تا بشور و دم بشما کار ما سپردم و یولوقه  
 بار نیکنیزه بر او بر وید و سو دایه یعنی بسود او جان ساغونج کا اسپر جان با نیشینه  
 قید و سو الینه ویر میسرخو استن نمیدهد و مرویه بروه و از بعضی کلیات روابط  
 ایله دایله و لا و ایلان و ایرله و پیل و پیرلا و پیلان و پیرلان و مینان  
 و قیتمو و پیر کا است که بمعنی با و مع آید و اکثر از نهها بجای عاطفه هم مستقل مانند کمر  
 ایله ایلاوی با حید کرد و مجنون ایله فرما و کیلد یلار ای مجنون و فرما و آمدند  
 و از کلمات نسبت را در جمله و ضین سجه و کاف تازی و لام و تحمیه مع و ف و اق و  
 اغ و چاق و کو و عو و جاک و چیلک و چیلای و عو و لوق و راش و مائل  
 و لوق و لوق و لوک و لو و لیق و لیق و لیق و لیکی و لیکی و لی و لی  
 و قون و کر و کمری و قاری و نیکی و والی اند که همه را برای نسبت آرنند چون ایچو  
 منسوب باج ای شکم و سر غمه منسوب بسرخ ای زر و رنگ و کور و ک منسوب بدین  
 که حسن باشد و نا شکله منسوب بتانک که صعب باشد یعنی فردا و قاتیشی منسوب بقاتیش یعنی سخت

کلمات و ابواب  
 کلمات و ابواب  
 کلمات و ابواب  
 کلمات و ابواب

کلمات و ابواب

کلمات و ابواب

معجم یکم پارسی و کاف پارسی بدل شود مانند او شماع و او چماع بمنی بهشت و  
 نیشته و نیکامعنی چراوغین معجم بخار معجم و قاف و کاف پارسی و نون بدل شود مانند  
 کیلماغ و کیلماخ آمدن بار ماغ و پارماق رفتن و کیلغوسی و کیلکوسی آینه و  
 چماغ و چان وقت و زمان و فابا پارسی بدل شود چون کفر یک و کپر یک بمعنی شرک  
 و قاف بخار معجم و غین معجم و کاف تازی و پارسی و و او و هار هوز بدل میشود  
 مانند قوم و خمومعنی همه ترک هر جا که تاف خوانند روم اکثر بخار و غین مجتین خوانند  
 و سوسوق و سوسیمعنی تشنه از سوسلی تشنه شدن و قالچی و قالچی نام فرشته و  
 او چاق و او چاک پریدن بکافین و یو لا قوج یو لا و فوج راه رنده و قاسی  
 و هاشی کدام و کجا کاف تازی بخار و غین مجتین و قاف و کاف پارسی بدل شود چاک  
 در علامت مصدر ظاهر و در بحث هر یک حرف باهر و بلام بدل شود مانند میکاگ اینکال  
 یعنی ریح و ذقن و کاف پارسی بخار و غین مجتین و قاف و کاف تازی و شین معجم بدل  
 شود چنانکه بالا گفته شد و لام هر کجا بدل شود چون چولغاماغ و چور غاماغ و چیدن  
 و میم بوجه و و او و نون و حقیقه بدل شود چون مین و بین من و تو لوم و تو لو  
 برگر دیده و چور فاشوم و چور فاشون لاله کوبی و بو مقوش و میقوش  
 یعنی و نون بقاف و میم و تخمینا بدل شود بخوبان و یاق جانب و طرف و قایان و  
 قایاق کدام طرف و چور فاشون و چور فاشوم لاله کوبی و قارغه شون  
 و قارغه شوم سرب و اچینماغ و اچینماغ تلخ شدن و آزرده کردن و قارغه شون  
 کجاد و او نیون بدل شود چون چو غود و چو غون کوزن و با و بخار معجم و قاف و میم  
 بدل شود چون هاشی و خالسی و قاسی کدام و کجا و میم و او یو و منظر بدل بود که بی با

س  
 ن  
 ی

س  
 س  
 ه  
 س

ت  
ج  
چ  
خ  
س  
ش

و فاء و میم بدل شود چون گپی و کبی و گیمی و گیکریک و کفر یک بمنی شرکان و تار  
 مشناه فوقیه بحکم پارسی و دال ممله و قاف بدل میشود چون تیمم و حیم بکسر اول  
 قطره و ایتار و ایدر میکند از ایتاغ کردن هر چه ترک تبار خوانند و م اکثر آن بدل  
 ممله گویند چون ایتوب و ایدوب کرده و اشتیغ و اشتیغ بریدن چوب براس  
 پیوند ساختن و حیم تازی بحیم و باسی تحبیه بدل شود چون ار جایغ و ار جایغ  
 برسم کردن و جو و گو بفتح غینم و حیم پارسی ببار موحده و تار فوقیه و رار ممله و سین  
 ممله و سین بجه و غین بجه و قاف تا بدل شود چون چو گری و بو گری و سجوک  
 و سجوک چو و یقینیاق و یقینراق نزدیکتر و چاغ و سچاغ بکسر و گلیگوچی و گلیگوچی  
 کینه چپین و شین کس و تو سحاق و تو لغاق فرا شوگا و او نو سحاق او تو لغاق  
 فراموشنده از او تو سغ فراموش کردن و خامع بچین بجه و قاف و کاف تازی  
 و کاف پارسی و بار هوز بدل میشود چون اوخ و اوغ بمعنی تیز و او سجو و او لغو  
 بمعنی خواب و بار باخ و بار باق رفتن و او قوماخ و او تو ماک بضمین خوانند  
 و ایتاخ و ایتاک بکسر کردن و خاشی و هاشی کجا و کدام و دال ممله تبار فوقانیه  
 و سین ممله و یا تحبیه بدل شود چون دین و تین بمعنی از و اید و ایس بکسر بود  
 او و او سی بمعنی گاد و رار ممله بدل بلام میشود چون تازی و تالی از اسما بار  
 تعالی مشناه است و او و گو سغ و او و گو سغ را بنیدن و رار بجه بسین ممله و تحبیه  
 بدل میشود چون کیلاز و کیلاز نی آید و قندز و قندز سک آبی و از اراغ  
 و رایغ پیاله و یا رسین ممله بزار بجه و قاف بدل شود چون کور ماس گور ماز  
 نمی بیند و سید و سغ و قوماغ با اختلاف لجات در حرکات بمعنی شاد شدن و سین

بجه

در فعل ماضی دهد مانند کیلیدی آمدان و هم مفید معنی اضافت بود چون پاک صفاتی  
صفات پاک و افاده معنی مفعولیت بزبان روم اکثر میدید چون الوب جور می گرفته  
جور مر او عالمی جهان را و برای نسبت هم آید چون میشتاقی منسوب بزم و قاصت  
منسوب بسخت و برای علم هم آید چون قوی قی از قوسماع قی کردن و یعنی گریه از  
یغلام گریستن و اعرابیه هم آید که برای اظهار کسره داخل کلمه نویسد چون بیت  
بنویس و قیل بکسر کین و کاهی یایی اشباعی را که در وسط از آید بود هم میخوانند چون  
اغیر یا غیر یا شباع تحمیه ثالثه یعنی کران و جگر و یاز زائد در آخر هم آید مانند ایچ و ایچی  
شکم جمع چینی آواز از چین غ آواز که در دن و اعرابی حذف هم کرده شود چون کلام  
و کلام و تحمیه مضمومه یعنی بار موحده خاصه روم است چون جسم مر و بی جسم مرده فقط  
قائده در بیان تبدیل حروف مستعمله کلام ترک بدانکه الف باره نور و بار  
موحده و بار تحمیه و سین ممل و شین معجم و و او بدل میشود چون ایوه و میوه و فتح معجم  
ای که بی باشد و اولماق و اولماق بضم شدن و او کوش و او کوش بضم شین  
سفارش و ایجری و سجری و سجری بکسر اول کنون و اول و اول یعنی آن  
که حرف اشاره است و بار موحده بیوم و نون و و او و الف و بای پاری و قاف یا  
تحمیه و جیم پاری بدل میشود و تقسیم و تاخیر حروف تخی بنابر کثرت و قلت استعمال آنهاست  
مانند سیر و نیز یعنی نا و کیلیب و کیلیس آمده و سیراق و ویراق بکسر و اول و روم  
انچه ترک بموحده خوانند بود و خوانند چون بار و وار یعنی هست و سیله و ایله یعنی  
مع و با و کبی و کبی یعنی مانند و باشد و قاشید یعنی در پیش و اویناب اویناب  
یعنی باخته و بوگری و چوگری بضم اول کوزه پشت فقط و بار پاری بموحده

بجای تبدیل حروف

ب

پ

بوده قامت دور این چه قناست و او ساکنه افاده معنی قاعل لازم کندهای معنی  
 صفت مشبهه در چون تو لوی از تو لماغ پر شدن و ایر و جد از ایر ماغ جدا شدن و  
 برای علم شی آید چون آیتو گفتار و قول از ایماغ گفتن و او یقین خواب از او یماغ  
 خوابیدن و گاهی و او برای علامت ضمیه بود که داخل کلمه همچو اجزاء لفظا نویسد مانند  
 چو چوک شیرین دور اعد او و او بختی هر باشد چون بیلا و ایجا و معنی هر یک و هر دو  
 در تصورات الف شباعی ما قبلش افزانید و هم و او برای عطف آرنه و آن در شتر منگو  
 آید چون تاش و نیماج ای سنگ و چوب و گاه در نظم اندازند و در نظم مساکنه باشد مگر  
 مضمونه در اول مصراع آید انهم کلمه بود و او از زائده گاه شباعی بود که باشد شباع  
 ضمه افزانید چون کوکوس بضمه هر دو کاف تازی یعنی سینده و گاه زائده بلا شباع  
 چون اور و بضم همزه در اول جمله مضمومه و او معروفه ثانیه مقروءه ما قبل جیم پاری  
 بمعنی روزه و بار ساکنه علامت فتح بود همچو الف چون کیلسه اگر آست تو و بار سه  
 اگر روی تو و برای علم هم آید چون یاره زخم و چاک از یار ماغ یاره کردن درین  
 حذف الف هم جائز و برای نسبت هم آید چون یاریمه منسوب بیا ریم که ولیه باشد و بجای  
 کلمه سون که علامت امر غائب است هم می آرنه چون ویره بجای ویره سون بدهدون  
 در روم بیشتر است مانند اوله بجای اولسون بمعنی شود و آوردن بار در آخر امر حاضر  
 سفید معنی ماضی قریب بود چون قیده معنی قلیب که کرده و گوره بمعنی گور و اب ای دیده  
 و این در محاوره روم بسیار است و برای افاده معنی ثانیه هم آید مانند بیکه بمعنی بیکم  
 و نیز در باب روم بمعنی مودره تیر آید مانند جانده ای بیان و زاید هم آید چون او کت  
 و او کت ای پند یا کت معروونه در اسم ضمیر غائب باشد چون ولی زبان او و همین فائده

در علم

از گوشه پنجه بر بیان از قورماق بر بیان شدن و جای نغنی بر علامت آید چون کیلما  
نیاید و باره می نرفت و مطلق یعنی یوق بود چون ممکن مدولسای شدن نیست و هم  
برای نمی آید چون کیلما و فیما میا و گمن و معنی هر آید چون <sup>۱۲</sup> اگی میبرد و و میم کسوره  
افاده معنی شک کند چون کیلیه آمده باشد یا نه و باره رفته باشد یا نه در و م تحیت  
معروفه بان اکثر افزاید و گویند کیلی می و پار می و میم مفهومی مخرم بود که حرف اشاره  
قریب است مخصوص نظم میم راید هم آید چون گو تر و گو تر هم کابل و لاغ و نون ساکن  
علامت مجهول آید چون بار نندی رفته شد و مانند آن و مفید معنی مفعول هم بود چون  
یا شورون پوشیده و گورون دیده و برای علم شی چون ایگین گشت در ز غشت  
از ایگیاغ کاشتن و تالان بر وزن پالان بمعنی تاراج از تالاماغ غارت کردن  
و برای تفریف جواد هم آید چون آتملغ سو کند خوردن از آن بد همزه و نون  
بمعنی قسم و پان ماغ دو لمتند شدن از بای تو آنکو و دو لمتند و برای تقدیر  
هم آید چون کور باغ دیدن و کور و باغ نمودن و برای لزوم تقدیر چون  
او لیغات ماغ بیدار کردن و او لیغات ماغ بیدار شدن و در بعضی الفاظ نون  
منظور بوده است که بدل بخیلی کرده میخوانند مانند سکا و انکا اصلها من کا و ان  
کا بمعنی بتو و بان بود و گاهی بجای تحیت معروفه بمعنی او که ضمیر واحد غائب است نون آرنه  
چون اندا بجای الید و در دست او داشتند بجای قاشیدا ای در پیش او و اگر  
کنها معنی در دست و در پیش گیرند نون زاید را مثال باشد و نون مفتوحه بمعنی بار  
موصوفه آید و این بجای روم بیشتر است چون نظر المینه نظر باهل و سوالینه  
بسوال و نون کسوره برای استفهام و استعجاب آید چون نی بولد می چو شد و

حاضر شود چون کور و نک بین تو و او و رو و نک بزن تو و اگر این ضمیر با کاف  
 رابط جمع شود یکی را بجز از حذف نماید چون کوز و نکا چشم تو و لام ساکنه علامت  
 مجهول بود چون یازیلماغ نویسنده شدن از یازیلماغ نوشتن و برای لزوم  
 متعدی آید چون بوز و لماغ خراب شدن از بوز و لماغ خراب و ویران کردن  
 همیشه یلماغ داشتن از ییشماغ و اگر در برای علم شی آید چون یسال فوج آید  
 میسای جنگ از یسالماغ آراستن و مفتوحه برای تفریف جواید آید چون بوز و لماغ  
 رو آوردن از یوز که روی باشد و مصغرا یله بمعنی مع اکثر مستقل اهل روم است  
 و نزد ترک کمتر و مخفف لاریم آمده چون یارومی که رفتند و برای نسبت هم آید چون  
 تانکله منسوب بتانک که صبح باشد اغنی فردا و در اعداد بمعنی هر آید چون و چلا  
 هر سه آن و مانند آن و میم ساکنه مفید معنی شکم آید و اکثر باقیش را کسور خوانند  
 مانند حالیم حال من و اختیم ستاره من و اقل مفید م چون کونکوم دل من  
 و گاهی مفید معنی مفعول بود یعنی مرا چون کیسیاسام بند بند اگر سیر در آمدند بند و  
 قانمی خون مرادین تحتانیه برای بیان اضافت است و کسره بر عایت نخبه و بعد  
 شتقات بجای مین که ضمیر واحد متکلم است آورند مانند سانوروم بجاسانورین  
 می شمارم و برای علم شی چون تیلیم پاره گوشه است از یلیماق بکسر فوقیه و لام زده پاره  
 کردن و ییلیدیریم برق آرییلیدیرماق درختیدن و برای افاده معنی حاصل مصدر  
 هم آید چون کیم مجهول پوشاک از کیماغ پوشیدن و در بعضی اسما و باخر علامت تانیت  
 بود چون یکم زن یک اسی سردار و خانم زن خان اسی بزرگ و میم مفتوحه برای  
 علم آید چون یاریم پاره از یاریم بمعنی نیمه و آن در هندی دلیه باشد و قورمه قسمی

✓

—

=



و اجتماع مثل دو قاف نزد ترکان فصیح بود و ساکنه گاهی مفید معنی فاعل و گاهی  
بمعنی مفعول بود چون تانوق شناسنده ای گواه از تانماغ شناختن یا تانوق  
خفته از نیانماغ خفتن و ما قبل این قاف اکثر مضموم آید و برای علم شی نیز آید چون  
سایچق نثار کتخدا کی که مرسوم است از سایچاغ افشاندن و قلیلق کردار از  
قیلماق کردن و برای تهریف جو آید هم آید چون از کم و از وقماغ کم کردن و یول  
راه یولوقماق در راه پیش کشیدن و برای تشبیه و نسبت هم آید چون قاشوق  
چچمانند قاش که پاره از خر بوزه باشد و بایر و ستاره است و قازوق سیخ  
منسوب بکندن از قازماق کندن و ترکان عین سیمه و قاف را بسبب قرب منج در  
اطلاق خود یک دانند و کاف تازی ساکنه در آخر امر مفید معنی مصدری بود چون  
بیلیک دانش از بیلیاغ دانستن و تیلداک طلب مراد از تیلماغ بفتح لام  
طلبیدن و برای علم شی مانند توشک بست که گسترند از توشماغ گسترده و او خسور و ک  
عطسه از او خسورماق عطسه زدن و فائده مفعول هم در چون اولوک مرده از  
اولماغ مردن تیرک زنده از تیرماغ زبستن و ضمیر جمع مشکلم هم آید مانند کیلد و  
آیدیم ما و بار دوک رفتم ما و برای نسبت و تشبیه و لیاقت هم آید چون ایرک منسوب  
بایر که مرد باشد ای قوت و کیریک شرکان یعنی منسوب بکری بنده سیه و ساهی  
که خارشفت فارسی باشد و چور و ک نان خیمری از چور و ماغ پوشیده شدن و  
گور و ک حسن از گور و ماغ دیدن که قابل دیدست کاف پارسی براس  
تشبیه آید چون اوزکا مانند خود و بمعنی باد موحد آید مانند کوکسو و کاسینی  
من و بمعنی را هم آید مانند نیکچرا و منکا و سنکا و ترا و گاهی بانون غنچه ضمیر واحد

ش

غ

لله اشارة  
است سوغا  
شده در شکر  
کلیه شکر  
ارغول قویون  
بیابان فیض  
از انانادولیه  
از استانبول  
مسعود مشهور

نیز آید مانند بوقت معنی بوقت و در معنی تاکید هم گفته اند که البته بود و برای تنگنیم آید  
 چون کیسه معنی کس در کیم که معنی که باشد شین معنی ساکنه در ابواب لازمه افاده معنی  
 حاصل مصدر کند و بیان حرکت بافتش در مصدر مذکور شده چون یا غیشش بارش  
 از یا غیاع باریدن و او کوشش بضم تین ستایش از او کما غ استودن و قبلیش که در  
 از قبلیاق کردن و در ابواب متقدیه فایده اشتراک که خاصه مفاعله است و در چون تو غ  
 که رفتن و تو تا شاع یا یکدیگر رفتن و برای علم شئی چون کورشش نگاه از کور غ و دین  
 و زاید نیز آید چون تیغ با کسر رسیدن تیغ رسیدن و گاهی مفید معنی ابتداء بود چون  
 کیلیش اول آمد و تو پوش اول بر خاست فافهم غین معنی مفتوحه از و رابط باشد معنی  
 بائی موصوده در آخر جام چون باغ غه باریم بیاع رفتم و سراع غه تا پدیدم بسراع یافتم و اگر  
 در آخر مشتق و آید مفید معنی مصدری بود چون کیلار غه آمدن و یازر غه بنوشتن و  
 و برای افاده علم بضمین معنی نسبت و فعالیت آید چون بور غه بضم تحتانیه سبب تیر گام و غه  
 در اصل سیر غه بود پس مهمل منسوب بر زوسی و باختلاف لهجه کسر سیرن مهمل و سکون را در خط  
 هم آمده حذف یکی از غینین شد و برای تشبیه نیز آید چون آبا غه مانند پدر چه ابا بفتح تین پدر  
 باشد و مانند پدر همیشه پدر بود که غه باشد و غین معنی ساکنه مفید معنی مفعول بود مانند  
 پیشوغ پنجه ضد خام از پیشوغ بکسر موصوده و شین معنی زده بختن و سیوغ شکسته شده  
 از سیماغ شکستن و برای علم شئی آید مانند ایوغ جواب گفته از ایاع گفتن و مفید معنی  
 مصدری بود چون یاروغ روشنی از یاروغ روشن شدن و برای نسبت هم آید  
 مانند قران منسوب بقرا ای سیاه و آن مرد که چشم بود و زاید هم آید مانند قراق و قرقاز  
 گوشه چشم قاق مفتوحه برای ربط بود چون یولقه براه و خلایق که با مردم و

اولی

ق

آید مانند آنچه زن آغا یعنی رئیس و معنی در مانند ایل سوئی که بطرف هوا خا بجه نبرد و رم  
از رو اباط است چون دوزخ خه بار و ربد و رخ میرود و بقین بجه وقاف و کاف پاری  
اکثر تبدیل میشود چون فقه و کمانند حق قبیلاد و برحق می شناسد و وال محله  
مفتوحه برای تصرف جو ایدر مانند قولد ایلغ و سنگیری کردن چه قول بود و مجهول بجه  
دست باشد که جامد است و اولد ایلغ او از کردن چه اولن بود و مجهول اولد او از بود و معنی  
در آید مانند یا نیندا پریش من و جانیدا در جان من و در مشتقات اکثر صیغته را معنی اسم  
زمان ساز و مانند یازغند از زمان نوشتن و تیکاندا وقت رسیدن و دال محله مکسوره  
علامت ماضی است و در واحد و جمع غائب چون کیلدی و کیلیدی یازغندانه معروضه نیست  
بمعنی او که دهنه و رار محله ساکنه علامت فعل حال آید در آخر امر حاضر چون کیلار می آید  
و برای تصرف جو ایدر مانند تیلبار ایلغ دیوانه شدن و تیلپه دیوانه و کوی کار ایلغ  
سبز شدن و کویک بنر و برای تقدیه لازم آید چون ایچاغ نوشیدن و ایچور ایلغ نوشانیدن  
و ایچاغ پریدن و ایچور ایلغ پرانیدن و برای نسبت آید مانند ایچ بکسر شکم و ایچور مشوب  
ایشکام ای روده و در اعداد بنیاد الف با قبل بمعنی هر آید مانند سیر بمعنی هر یک و زاید  
که گاهی مفتوح هم کردد مانند ایدی و ایردی و اوزره و اوزره و زار معنی علامت ضمیر  
جمع حاضر است مانند انیکیز و سیر و برای تقدیه لازم هم آید چون ایچاغ مکیدن و ایچیر ایلغ  
مکانیدن و ایچاغ جاری شدن و ایچاز ایلغ جاری کردن و برای صفت مشبهه نیز آید سوزیه  
تشته از سوسامانگ تشنه شدن و زاید هم آید مانند قوی و قوزی بمعنی کوسپند و سیرین محله  
مفتوحه مصغر لفظ سون است که علامت امر غائب است مانند کیلسه که در صل کیلسون بود بمعنی  
بیاید و اکثر متضمن معنی شرط هم باشد چون بار بمعنی اگر برود و دوشد یه اگر افتاد و زاید

خ

و

و

ع

بمعنی چه کنم من بعد حرف الف معنی لفظ برقرار است است مجلسی ان قسیر که بود  
 هست مطرب بران ترانه هنوز و الف گاهی ندانی بود چون شاهیا و گاهی بجای فتحه  
 آید که اخت آن است چون کیلار و بارار و در دو کلمه متجانس بمعنی بارالصاق آید چون  
 یوزایوز و بر و و او را از خود بخود و گاهی برای تعیین وقت و مدت آید و تا کون  
 دیر و ز و او را کون پریر و گاهی برای اشیاء آید چون قرا و قاره بمعنی سیاه و این  
 اشباعی را گاهی می اندازند و با موحده را در آخر امر برای ماضی قریب آید چون  
 کیلیب آمده و باریب رفته و بولوب شده با پارسی ترک بسبب اتحاد مخرج این بار با  
 موحده قافیه ساختن ر و ا در اند چون کوب و خوب و تا مانند فاقه فوقیه برای تعدیه  
 لازم ساکنه آید چون او قوماغ خواندن و او قوماغ خوانانیدن و چون قوماغ شیرین  
 شدن و چون قوماغ شیرین کردن و برای حاصل مصدر آید چون اولات بمعنی مرگ و باء  
 از اولیاء مردن و ماختات ستایش از ماختانغ و برای تخصیص فاعلیه آید چون کیلیک کان  
 آینه چه کیلیکان میان فاعل مفعول مشترک است و برای ربط در آخر کلمه تا موقوفه  
 آید چون ایشیتا بمعنی بکار و در واحد فایب ماضی که تا کسوره بود و بعد از و ال جمله است  
 چون کیتی که در اصل کت دی بود بمعنی رفت و حییم تازمی را ترکان با حییم پارسی قافیه  
 سازند چون محتاج و لاج بمعنی گرسنه و حییم فارسی ساکنه برای حاصل مصدر آید چون  
 اینلج بمعنی باور از اینانغ باور کردن و اینج حکمت دانش از اونانغ داناشدن و موقوفه  
 بمعنی برابر بود در آخر کلمه چون تاشچه برابرنگ و نیچه چه قدر و بمعنی تا چون حد و چالینی تا  
 و کورد و کچه نادیده و چه برای نسبت هم آید چون قالیچه منسوب بسطبر و آچه منسوب بسفید یعنی  
 روپیه و هم برای ترجم آید چون ترکچه و برای تصریح چون قوتیچه بیاضی خرد و هم برای نسبت

ب  
پ  
ر  
و  
ن  
ن  
ن

گیلیم گیلدوک ماضی مطلق منفی معروف کیلاری ایخ ماضی مثبت مجہول کیلند کے  
ایخ منفی مجہول کیلند ہی ایخ ماضی قریب معروف مثبت کیلیب ایخ و کیلیب تو ایخ  
کیلیمیش ایخ و کیلیمیش ہی ایخ و مجہول مثبت کیلینمیش ایخ و مجہول منفی  
کیلنمیش ایخ مضارع معروف مثبت کیلار کیلار لار کیلار سان کیلار سینر  
کیلین کیلار مین کیلار مینر کیلای مضارع معروف منفی کیلای ایخ حال  
قریب کیلاد وور کیلاد وولار کیلاد ووسین کیلاد وور سینر کیلاد وومین کیلاد وومینر  
کیلامید وور مستقبل کیلکای کیلکای لار کیلکای سین کیلکای سینر کیلکای سینر  
کیلکای مینر مصدر منفی کیلکای کیلکای مضارع مجہول کیلنار حال کیلند وور  
مستقبل مجہول کیلنکای ایخ اسم مفعول کیلنکان کیلنکان لار و ایلا ماکان  
اسم فاعل کیلکوجی کیلکوجیلار اسم فاعل منفی کیلکوجی الا مکیل و کیلکین  
و کیلسان و کیلنکی و کیلسون و کیلسونلار و انہی عنہ کیلیر و کیلکین و  
کیلانک و کیلانکیہ نظر منہ کیلکاج و افعال تفضیل منہ کیلکوجی راق  
باب سوم در بیان فوائد حروف بزبان ترکی بزرگ الف یا اصلی است  
کہ بحذف آن کلمہ افادہ معنی نماید مانند الف او ن بود مجہولہ کہ بہی آواز و آرد و وہ  
و سبز شواست بحذف الف مفید این معنی نباشد یا وصلی کہ بحذف آن اصل معنی لفظ مختل  
نشود چون الف بمعنی مع کہ حذفش لفظ مفید ہاں معنی معیت بود و الف زاید بود  
و این بیشتر سماعاً باشد زیرا کہ مدار لغت بر سماع است مانند چوں ولہ و چور و نیتکای  
و نیلائے نیتامی مین کہ در اصل فی او چون بمعنی برسی و ایلہ بمعنی مع و او چور  
بمعنی زمان وقت و فی ایٹکای بمعنی چہ خواہد کرد و فی ایلائی بمعنی چہ کہم من فی ایٹکای

باب سوم  
در بیان  
فوائد حروف

نفضل است چون کوپ و اسر و موم و موم و قوع و چوق و چوخ و چوک و چوک  
 و یوکوش و اوکوش و زرب و تالاری مانند کور و ک لوپ بسیار حسن و  
 همان اسر بسیار بد و سووغ نمویا جو بسیار سرد و تیکش قوع بسیار دوخته  
 و چوق چو چوک بسیار شیرین و چوخ اشبع بسیار گرم و چوخ خونا بسیار خون خاص  
 یوکوش قاندار تو که نیک بسیار خونبار نختی و اوکوش جرم و کنته مبتلای  
 بسیار جرم و کنته مبتلا هستی و اولتور و نکیر کیم زیر اسبق و در بشینید که گرمی بسیار  
 و تالای چپچان دور بسیار داناست و گاهی از این الفاظ دو لفظ یکجا برآید مانند  
 چون مجنون اسر و کوپ و انا همیشه مجنون بسیار و انا تر شده است همچنین  
 بسیار الفاظ متضمن مفهوم تاکید و مبالغه اند در الوان و صفات چون آب اق بسیار  
 سفید و قاب قرا خوب سیاه و یوم قرا و چوم قرا بسیار تر و قیب قریل بسیار سرخ  
 و ساب ساریغ بسیار زرد و کوم کوک بسیار بنفشه و دو یام یا نیل بسیار بنفشه و اوپ  
 اوزون بسیار دراز و قیب قسقه بسیار کوتاه و یات سی بسیار پهن و آب اچوخ  
 بسیار کشاده و چوپ چو قور بسیار عمیق و کود و غار و یوپ یوماق بسیار پوشیده  
 و یوپ یومالاق کذلک و دوپ دور بسیار هموار و ساب ساق بسیار تندرست  
 و کیب کیمیک بسیار خوش و یوب قویون بسیار کنده قوپ قوروق بسیار خشک و  
 توس توغری و دوس دوغری بسیار است و یوپ یومری بسیار گرد و غند و  
 توب تولا بسیار قوت و یام یاش بسیار اشک و هوب هول بسیار تر و ایپ  
 اینجمله بسیار باریک و مانند انها صرف صغیر ایجازی بر طریق تاری مصدر  
 کیلغ ماضی مطلق مثبت معروف کیلغی کیلغی یلار کیلغی نیک کیلغی نیکین

۱۳۱

دوم طرف زمان که علامت آن کلج و خلیج و سالی و سی و چاغ و چورست چون کسلج  
 وقت آمدن و بار خلیج وقت رفتن و او لغمان سی و وقت شدن لغمان  
 سالی وقت که استن و کیانی چاغ وقت آمدن و بار چاغ چوری هنگام رفتن پس فقط  
 چاغ و چور در او آخر سالی مصادره مفید زمان باشند و کند لک در آخر حال چون کیلا  
 چاغی و کیلا چوری وقت آمدن و او چوامه یعنی نی آید چون او پیدا در خانه  
 او و در مشتقات بمعنی زمان چون تورغانده هنگام ماندن و تیکانند از زمان رسیدن و  
 کیلور و اجمالت آمدن بار و در وقت رفتن و قاجان گاهی بمعنی کی و گاهی  
 که ام وقت آید چه چان بمعنی چاغ است که در مطلق باشد و ایدری بمعنی اکنون فصل در بیان  
 ساختن اسم آله بدانکه در ترکی برای اسم آله لفظی نیست که بنامی آن بران گذاشته  
 شود اما بعضی اسامی عبارت نیما رسانی را در او و آخر مصادره آورده بمعنی آله میگیرند  
 چون او رباغ نیما رسانی یعنی چیز زدن که آله ان باشد مانند مضرب ستار و اجماع  
 نیما رسانی که آله کشادن باشد اعنی کلید که بترکی اچقون و برومی تختان استند و  
 بیتماغ نیما رسی آله نوشتن که کلک باشد و گاهی نیما رسی بمعنی چیزی آید چون نیما  
 او قو چور ای چیزی خوانده است فقط فصل در ذکر ساختن اسم تفصیل بدانکه علامت  
 اسم تفصیل در زبان ترکی راک و راع و راق است بر وزن باغ و در نظم الف آنها  
 می افتد این علامات در آخر سالیها برای افضلیت مستقل است چون ایراقی راع  
 و در ترو بیت کوجی راق نویسنده تر و خوشی راق بسیار نیک و میان راع بدتر  
 و کوپ راک زیاده تر و نیک بزبان ایرانی و روحی و کاشغری بمعنی خوب و ب  
 و نیک است چون میکراک بهتر و کینه چون کپیچیک کینه خردتر و کلمات عشره نیز برای

بیان اسم

بیاچ تفصیل

وامر غائب مجهول چون کیلسنون باید که آمده شود و کیلسنونلار باید که آمده  
 شوند فقط فصل در بیان ساختن نمی بداند که نمی طلب منع کار است علامت آن در ترکی  
 آوردن میم مقتومه است در آخر امر بر علامات چون کیلید و کیلایا میا و کیلایا کین میا تو  
 و کیلایا تک میا تو و کیلایا نکیر میاید شما و کیلیدسون باید که نیاید و کیلیدسونلار  
 باید که نیاید و در ضمیر جمع نمی حاضر همزه انگیزه بنا بر فتح تا قبل بحال خود ماند و آوردن  
 ضارک و الفاظ هتنگانه چنانکه در امر و نه در اینجا آوردن هم واجب بشناس چون  
 ایلا مانک مکن تو و دیانکیر مگوئید شما و قیلایا غمیل مکن تو و صرف نمی  
 معروف کیلیدسون باید که نیاید کیلیدسونلار باید که نیاید کیلیدسونلار نیای کیلید  
 سانکیر نیاید کیلیدسام نیایم کیلیدساینه نیایم صرف نمی مجهول کیلسنون نیاید  
 شود و کیلسنونلار نیامده شوند کیلینانک نیامده شوی کیلینسانکیر نیامده  
 شوی کیلینیه سام نیامده شوم کیلینساینه نیامده شوم فقط فصل در بیان اسم  
 ظرف و آن اسمی بود که در آن فعل واقع شود و آن بر دو قسم است یکی ظرف مکان  
 که علامت آن لاق و لاق و لاک و قاق و چاق باشد که باخر جوامد یا امر حاضر  
 آید چون قیشلاق جای زمستان چه قیش زمستان بود و قوشلاق جایانور پرند  
 چه قوش پرند باشد و سیلاق جای تابستان چه یاز تابستان است و زاربعجه تخته  
 بدل شده و اولاک جای شتاب یعنی داک که حالا بضم مشهور است چه او امر است  
 از او مانع شتاب کردن و همچنین اولاق و قملانگ رکیستان چه قوم بضم ریگ بود و  
 با اتفاق جای نغزیدن هندی دلدل بود چه بات امر با تاغ است بمعنی نغزیدن  
 و با غمیل چاق جای بستن که مزمه باشد چه با غمیل امر با غمیل چاق است بمعنی بستن

بیان تالی

بیان ظرف

۱۰۰



گسترده و آخته چی داروغه اسپان و تیمورچی آهنگر و التویچی زرگر و کیمچی  
 ملاح و در اعداد برای افاده فاعل لازم است چون اینچی دوم و افوچی سوم و توچی  
 چهارم و پیشی پنجم الی الاخر و بعضی اسما که با خرافات ما جیم پاری جزو لفظ بود و تحتانیه  
 افزاینده چون سیوچی دوستی کننده از سیوچی که دوست باشد و باورچی پزنده  
 از باورچی که ساز مطبخ باشد و ترکان در آوردن علامت با کلمات عربی و فارسی با ک  
 ندارند چون جفلیچی ای جفاگر و گاه قبل فعل حال اسمی آرند که مرکب معنی فاعلیت بخشد  
 چون بویوروغ بیروز زمان ده و سو تو شور آبریز ویای معروفه باخر مصدر  
 مفید معنی فاعلیت بود چون ساتماغی فروشنده و الماعی گیرنده و خریار از ساتماغ  
 و الماع فروختن و گرفتن فصل در بحث اسم مفعول بدانکه علامت اسم مفعول خان قان  
 کان است که باخرام آرند چون بارغان رفته شده و سوزقان پرسیده شده و  
 چیکان کشته شده و زیادت لام و نون صیغه هم فاعل مفعول برای مجهولیت و تاکید  
 بود چون یازلیقان نوشته شده و باغلکان بسته شده و کیانکان و براس جمع  
 لار و برای نفعی میم مفتوحه آرند که قیل و باخرافاظ مذکوره گاهی یار افزاینده چون  
 توشکانی افتاده شده و گاهی بجای نون لام آرند چون توشکالی و گاهی لفظ  
 همیشه بر علامت مذکوره افزاینده چون کیانک همیشه آمده شده و بارکان  
 همیشه رفته شده و علامت مجهول همیشه هم افزاینده چون همیشه آمده شده  
 و یاز همیشه نوشته شده و همیشه که بجای بار موصوله کیلیب است با کله دی می آید  
 چون کیلیب می خنانکه گفته شد و کالج و خاج چون ایسکاج وزیده شده از ایسماغ  
 وزیدن باد و بولعاج یعنی شده و محاب روم و دوعین دد و کین رانی آرند چون

کاف فارسی حذف کرده شود و تنها نون افاده فاعلیت کند چون قیلان از قیلکان  
 که مصغراست ازین و گاه فتوا نیز ساکنه افزایند بر افع التباس چون کیلان آینه باز تکان  
 و اگر بر کان لام یا نون آرند مخصوص بمفعول میگردد و چون کیلانگان آمده شده و  
 یاز لکان نوشته شده و کالی و عالی و عالی چون کوید و رکالی سوزاننده و  
 سوز عالی پرسنده و تا بقالی یا بنده و کی چون کیلاکی آینه و بارکی روده  
 و ول چون بیساول آراینه از بیساع ارستن و سز اول گوشمالی دهنده  
 از ساز باغ گوشمالی دادن و باغ واق چون او بیباغ بیدار از او بیباغ بیدار شدن  
 و او راغ زنده از او راغ زدن و آساق لنگ از آساق لنگ شدن و از  
 حروف مفروده بعضی حرف است که چون باخرا آمد معنی صفت مشبیه  
 و اسم فاعل و بهر مثل جیم فارسی و میم مفتوحه یا ساکنه و قاف و ضین بجه  
 ساکنه یا قاف مفتوحه و او و کاف تازی چون او بیخ و انا از او باغ داناشدن  
 و قوایخ خوشوقت از قوایم خوشوقت شدن و سیورمه دست از سیورم دست  
 شدن و قورمه بریان شونده از قورم بریان شدن و ییلدرم درخنده از  
 ییلدرم درخشیدن قوق شکم سیر از قویاع سیر شدن و بوزوغ ویران از بوزم  
 ویران شدن و قیسقه کوتاه شونده از قیساع کوتاه شدن و ایر و جد از ایرم  
 جدا شدن و تولو پر از تولام پر شدن و تیرک زنده از تیرم زین و او کسو  
 کم از او کسوات و بعضی جوامد اصلا برای صفت مشبیه موضوع اند چون نخستی نیک  
 و میان بد و در جوامد کلمه چی معنی فاعلیت اکثر در هنر پیشه و منصب میدهند چون  
 قوچی سلاح دار و سوچی ابدار و خزاچی خزانه دار و شیلانچی دسترخوان

نخستی

امر را مفتوح سازد و معنی تو نسبت با او زیاده کنتد چون کور الماق و یدین تو نسبت  
 و او روشه الماق با هم زد و ضرب کردن تو نسبت و کور المان و یدیه متو نسبت  
 در اصل الما این بود همزه را حذف کردند و ایتا المان گفته متو نسبت و ایلا الکا  
 کردن می تواند و کیله المدی تو نسبت آمد و کیله المدی متو نسبت آمد و کیله الو  
 آمدن می تواند و آمدن خواهد تو نسبت و کیله الماس یا کیله الما ز آمدن نمی تواند  
 یا نخواهد تو نسبت و کیله الماس آمدن نمی تواند شد یا نخواهد تو نسبت فصل  
 در بیان مجهول ساختن مصاور بطریق کلی لام و نون برای تجمیل آرزو چون  
 از کیلماغ کیلماغ آمده شدن و اندا و نماغ او نماغ سبز کرده شدن و برای نفی  
 میم مفتوح آرزو چون کیلماغ نیامدن و کیلماغ نیامده شدن و او نماغ سبز نشدن  
 و او نماغ سبز کرده نشدن کما قبل فی الاول فصل در بیان ساختن اسم قائل کله  
 کوچی و کوسی و غوسی را اگر در آخر اسم قائل گردد چون کیلکویچه آینده  
 و بار غوسی رونده کیلکوسی آینده و برای ضمیر جمع لا آرزو چون کیلکویچه لا  
 آیندگان و برخی قوچی بقاف آرزو نامصح نباشد و در نظم از هر چهار تحتیه انداختن  
 جا که چون کیلکویچه آینده بلکه ضرورته جم هم انداختن روست چون کیلکویچه آینده  
 و برای نفی میم مفتوح آید چون کیلکوسی ناینده و حیاق و عاق و قاق  
 چون قاق حیاق گریزنده از قاق چنان گریختن و ایتعاق گوینده از ایتعاق گفتن و  
 یا لیچاق زاری کتنده و خوش آمدگوار یا اینهاغ زاری کردن و خوش آمد گفتن و  
 فاق و کان و قان چون قاتعان سخت شونده از قاتع سخت شدن کیلکان  
 آینده از کیلماغ آمدن و ساتقان فروشنده از ساتاق فروختن و گاه از کان کاف

در بیان مجهول  
 ساختن مصاور  
 بطریق کلی  
 لام و نون  
 برای تجمیل  
 آرزو چون  
 از کیلماغ  
 کیلماغ آمده  
 شدن و اندا  
 و نماغ او  
 نماغ سبز  
 کرده شدن  
 و برای نفی  
 میم مفتوح  
 آرزو چون  
 کیلماغ  
 نیامدن و  
 کیلماغ  
 نیامده  
 شدن و او  
 نماغ سبز  
 نشدن و او  
 نماغ سبز  
 کرده  
 نشدن کما  
 قبل فی  
 الاول فصل  
 در بیان  
 ساختن اسم  
 قائل کله

آرام گرفتن و بیو یوغ فرمان از بیو یوغ فرمودن و قوروق خشک از قور و مانغ  
خشک شدن و ما قبل غین و قاف اکثر مضموم باشد و آیر و جد از ایر مانغ جدا شدن  
و قوسی تے از قوس مانغ قی کردن و گاه صورت امر حاضر مفید معنی حاصل مصدر باشد  
چون قور قورخوف از قور قور مانغ ترسیدن و قور خشک از قور و مانغ فصل در بیان  
کلمه که معنی التزام و ضرورت دهد و آن گیر اک است بمعنی بیاید چون تازین گیر اک  
تازین بیاید و کم از اری گیر اک کم از اری بیاید او یلاک گیر اک بیاید بنجید و فکر بیاید  
قوباک گیر اک اییدی بیاید و گیر اک تور و گیر اکا دوری بیاید بصیغه حال و گیر اکا ماس  
یا از بصیغه نفع آن بمعنی بیاید و مشتقات دیگر از همین ماده و آخر مصادر بچکم کلی افاده تجریدند  
او تور مانغ گیر اک بیایشت و قیلماق گیر اک بیاید ووشالان نما چون گیر اک دور گیر اک لار  
و گیر اکسین گیر اکسیر و گیر اکم و گیر اک میر قانم فصل در تعریف جواد چون خواهند که جواد را بصر  
آزید بر علامت مصدر یا لام مفتوح آزند و آن اکثر است چون سوز مانغ از سوز که جامد  
است و یوز مانغ رو آوردن از یوز یا راهله ساکن آزند چون قالیغور راق غصه  
خوردن از قالیغور بمعنی غصه و کور راق سبز شدن از کور بمعنی سبز یا دال محله  
منفوح آزند چون قولد مانغ و سگیری کردن از قول بو او مجبول بمعنی دست و  
اوندا مانغ آواز کردن از اون بمعنی آواز یا قاف ساکن آزند چون از و قمانغ  
کم کردن از آنه بر وزن باز بمعنی کم و قلیل و گاهی در یک ماده بدو حرف تعریف نمایند  
بنابر تفاوت نوعی در معنی چون ایزد مانغ قدم زدن و ایزد مانغ در پی کسی رفتن  
از ایزد بمعنی قدم فقط فصل در بیان ساختن مصادر و افعال اقتداریه بدانکه المانغ  
بمد الف و لام زده بمعنی گرفتن که مصدر است مع مشتقات او اگر در آخر امری آرد و آخر

کلی  
مصدر لایغی  
مانوی کین  
فاز مصدر است  
قالی کور مانغ  
از سوز کلمه

در دیدن و کھلار تو که و کی گوهر بار ختین و کیدر و کن آمدن و قولاد و کوز کوزک  
 قولاد نمودار تو و معنی خیم فارسی تا هم آید چون ایما کوچه تا گفتن و العنویچه تا گرفتار  
 و او ر قوچه تازدن و اگر از غوچه و کوچه و قوچه در جو آمد آرتدنون اندازند و سفید  
 معنی حاصل مصدر باشد چون قاری غیبه تاپیر شدن حقیق قو جاناب آمدن و کاه  
 ازین علامت مذکوره افاد معنی مفعول کند که گفته شود و کوز کوزک اگر چه کاه است  
 مگر گاه برای معنی حاصل مصدر هم آید چون سور کوز کوزک راندن قناع راق چون  
 سماع پیش از سور نام بر رسیدن و سماع شمار از سماع شمردن و قو حاق نعل  
 گیری از قو چلغ در کنار گرفتن و یو مشاق نرمی از یو مشاق نرم شدن و کوز کوزک  
 چون یسکولی خورش و ایچکولی نوشش و بعضی صنایع باضافت معنی مصدری دهد  
 چون تیتیکان زمان ای زمان رسیدن و قیلور غمه قتل بکردن قتل و او قور غنی  
 بنیاد و بنیاد خواندن و از مضر و ات که مفید معنی مصدری است شین است در لازم  
 و حکم حرکت باقیاتش همچو حکم حرف قبل بار ماضی قریب بود چو کیدیش آمدن و یا غیش  
 باریدن و یوروش شتابی از کیلغ آمدن و یا غلغ باریدن یورومغ شتاب رفتن و در  
 متعددی معنی مشار که پیدا کند چون اوروش از اوروشماغ با هم چنکیدن از  
 اورماغ و تو توش از تو توشاع با یکدیگر رفتن از تو تاغ گرفتار و کاف تازی  
 و میم ساکنه و مفتوحه اگر شود و تون و تار قوتیه و خیم فارسی و غین معجمه و قاف  
 و او دیار کلیته چون بلیک دیش از بیلمغ و میم خوراک از میماغ خوردن و آتم  
 تا سور که جاری باشد از اطاق جاری شدن و چقارین شورش از میم قارماع و میمیت  
 گذر از کیچاع گذشتن و اولات مرگ عام یعنی و بازا و لماغ مردن و تینچ آرام از تینچاع

جانند و اند چنانچه از تیماغ آرام گرفتن تیند و رماغ و قیتغوز رماغ سازند یعنی آرام  
 دادن و ترکان ستدی را باز ستدی سازند برای تاکید و مبالغه چون کیتور  
 و تیماغ ستدی کیتار رماغ است و این ستدی کیتار است و گاه برای تعدیه مصدر  
 جدا گانه آورند چون کوشاغ اقتادان و سالملاغ <sup>بندی کرا</sup> انقضت فصل لام و نون چنانکه  
 افاده معنی نهولیت و همچنین کابیه افاده معنی لزوم بخشد چون بوز رماغ ویران کرد  
 و بوز و لملاغ ویران شدن و پیشماع کشادن و پیشماع کشایش پذیرفتن فصل  
 الفاظیکه معنی حاصل بالمصدر کند گانی و غانی و کالی و غالی و قالی چون کیلکاسنه  
 آمد از کیللاغ و سیر غانی و پیش از سیر رماغ و اینکالی کردار از تیماغ و قیلغالی کردار از  
 قیللاغ و الحاقی گرفت از الملاغ و کوم و عوم و عوم بالفظ دور یا بتقدیران چون کور  
 کوم دور دیدار است و قیلغوم دور نکردن است و فی قیلغوم چه کرد است  
 و التور کوم اسی اولد و کوم کشتن است و بالفظا بار هم آید چون قیلغوم بار  
 کردن است و کاش و فاش و سی بر وزن سی و سائی بر وزن ساعی درین هر چهار  
 افاده تاکیدیم است چون کیلکاج بجز آمدن و قیلغاج بجز کردن و اولغان سی  
 بجز شدن و یغلاکان سائی بجز درستین و سی بجا و ره ترک یعنی مقدار و برابریم  
 چون سیر قیل سی یوقتور برابر مولی نیست و معنی بجز دور وقت نزدیک است  
 و قیچ و دوچی هم مستعمل و قیچ و دوک و دوک و دوکی و دوکن و دوغن  
 و دوغن و کوچ و عوچی و قوچی بر وزن غیچ چون کید و غیچ بجز آمدن و اولد و قیچ  
 بجز شدن و اگر بعد دوک و دوک حرفی بود جیم همی از ان ساقعا کرد چون چکد و  
 کینک کشیدن نوکل کورد و کده در دیدن کل و یاند و غم سوختن تن و باخذ قده

فایده لام و نون  
 برای کوم است

۵

علامات افعال صیغ مختلفه حاصل میشوند و در معنی آن در پارسی با خبر مصدر زن یا تن  
 آید و اگر چنین نبود مصدر نباشد چون قیامت بالائی کشید و ایاق تبار و قسیده و  
 او چنانجخت و بهشت و اگر بمعنی بریدن بود مصدر باشد و مصدر لازم بود  
 که بر فاعل تام شود نحو اولتور باغ شستن یا متعدی که از فاعل تجاوز کرده بمفعول  
 رسد چون او باغ زد و گاهی یک مصدر لازم و متعدی هر دو باشد چون بین باغ  
 جمع شدن و کردن و اچماغ بمید یا قهر کشایش دادن و کشایش پذیرفتن و برای  
 افاده معنی تعدیه سیزده لفظ آید تورا چون کیتور باغ و کیتو باغ آوردند از کیتاغ رفتن  
 و کیتاغ آمدن و دور مانند اولد و رباغ گشتن از اولماغ مردن و زرد روم معنی  
 اولد و رباغ نشستن است و آسود و رباغ اویران کردن از آسماغ اوینتن و غوزمانند  
 ایتغوز باغ کویانیدن از ایتماغ گشتن و کوزمانند او کوز باغ گذرانیدن از او تماغ  
 گذشتن و کور کوز باغ نمودن از کور باغ دیدن و کوزمانند تیکور باغ رسانیدن  
 از تیل باغ تجیه کسوره رسیدن و غوزمانند یاز غوز باغ نویسانیدن از یاز باغ نوشتن  
 و کوزمانند او کوز باغ گذار تیدن از او تماغ گذشتن و قوزمانند یا قوز باغ خوانانیدن  
 از یا باغ خفتن و ساست و چون کور ستماغ نمودن از کور باغ دیدن و نون ساکنه  
 نیز بجای سات در کور باغ مخصوص است و این بجا آورده روم بیشتر است چون کور و باغ  
 نمودن و کور و نون نماید و درینجا نون تجمیل گفتن خالی از جهالت نمی نماید و تا فوقیه  
 زده چون او قوز باغ خوانانیدن از او قوز باغ خواندن و را و مهمله چون اچماغ  
 نوشانیدن از اچماغ نوشیدن و کیتا باغ فرستادن از کیتاغ رفتن و را و معجز  
 مانند آیت باغ جاری کردن و اقماع جاری شدن و یک مثال را بد و علامت مستعد کردن

خطاب و دیگر اسم صفت و فعلیت و هرچون تیار لولسانک و ایتیار لولسانک و  
 لولور و غیبی و سوتو شتار و دور بر اخر امر برای حال قریب آید و آن رفع  
 دهند اگر نباشد چون کیلا و وور و کیلا و وور و کیلا و وور لار کیلا و  
 کیلا سیر کیلا مین کیلا مین در خطاب و متکلم و وور فصاحتی بیند از مذابتقا سے فتح  
 با قبل و در جمع تا ب از و وور را بیند از مذور و کم بجای مین بیتم تنها آورند چون  
 کیلا مین و الوم ولی مارب آخری فصل چون خواهی که مستقبل سازی باید که در اخر امر  
 لفظ کامی یا غامی آری که مستقبل حال شود مانند کیلا کامی و قبل غامی صرف اثبات  
 فعل مستقبل معروف ایلا کامی ایلا کامی لار ایلا کامی سان ایلا کامی سینه  
 ایلا کامی مین ایلا کامی مین و بیشتر در نظم ملوک فهارر تخته اندازند چون قبلنا سینه  
 صرف نفی فعل مستقبل معروف ایلا کامی ایلا کامی لار ایلا کامی سان ایلا کامی سینه  
 ایلا کامی مین ایلا کامی مین صرف اثبات فعل مستقبل مجهول کیلا کامی کیلا کامی لار  
 کیلا کامی سان کیلا کامی سینه کیلا کامی مین کیلا کامی مین و ایلا کامی ایلا کامی  
 مستقبل مجهول قبلنا کامی قبلنا کامی لار قبلنا کامی سان قبلنا کامی سینه قبلنا کامی مین  
 و اگر در آخر مستقبل از الفاظ ایدی و غیره آرد نیز ماضی استمراری میشود چون لولغا  
 ایدی ایلا مین و قیامت نامی آید و ایلا مین و وور سار صورت از معروف و مجهول  
 و مثبت و منفی ایراد آنها جائز بآب دوم در ذکر اسم و آن مشتکل بر خرید قصول  
 است فصل اول در بیان مصدر بدانکه علامت مصدر باختلاف لغات و لهجات ق  
 و غیره زکوذا مصدر است بر وزن بان و گاهی الف آن را در نظم بیند از مذور اولد و  
 کشتن و قالیغور معن غصه کردن بخذف الف و بخذف این علامت امری ماند و باقر

فصل در مستقبل

در ذکر اسم

کلمات



اونار سینه اونار مین اونار میتر تصرف مجهول گیلنار گیلنار لار  
 گیلنار سان گیلنار سینه گیلنار مین گیلنار میتر دیکرا اونلار اونلار لار  
 اونلار سان اونلار سینه اونلار مین اونلار میتر و این ضمائر بجا ایدم اید  
 چون اتلار واقکار میتر و تکرار ضمائر برای تاکید اید چون سان سین مین مین  
 فصل این بحث حال مثبت چون خواهی که حال منفی بنا کنی کلمه ماس مین  
 راز مطب بجا پیش در آن نحو کیلاس کیلاس لار کیلاس سین گیلکلاس سینه  
 کیلاس مین کیلاس میتر و روم لفظ مانه آرتد تامل مانند کیلا ماز الخ و روم  
 ایران کیلار و کیلمیر برای مصلح و میم خوانند و گاه روم بجای مین سنما میم آورند  
 چون ایلام بجای ایلام مین و بعضی برای نفی حال باخرا ماید و رازند چون کیلا ماید  
 اگر باخر فصل حال لفظ دی ایدی و ایردی همیشه و همیشه ایدی مافیه هم اید  
 کرد چون بویور دی بویور ایدی بویور همیشه بویور همیشه  
 بویور ایردی و توکار ایدی میرنیت و کیلار ایدی می آمد و بر جنی بجزف  
 مصلح و بنزه کیلا می دی گویند و در فارسی سنه کیلار ای می آید ترجمه کنند تصرف  
 کیلار دی کیلار دیلار کیلار دینک کیلار دینک کیلار دوم کیلار دوک  
 و کیلار همیشه کیلار میش لار کیلار میش دینک کیلار میش دینک کیلار میش دوم  
 کیلار میش دوق و اولور دی انخ و اولور میش دی انخ نفی ماصنه  
 استمراری معروف نحو کیلاس ایدی کیلاس ایدیلار کیلاس ایدینک  
 کیلاس ایدینک کیلاس ایدیم کیلاس ایدوک و کیلاس دی انخ نفی  
 استمراری مجهول کیلنماس ایدی انخ کیلنماس دی انخ و صینه حال ترکیب ضمیر

بجای  
 مین  
 مین  
 مین

این دو یا شور همیشه ای و یا شور همیشه ایخ و یا شور همیشه تور و دی یا همیشه هم آورده  
 نحو کیلیت می کیلیت ریلار کیلیت دنگ کیلیت تنگ کیلیت کیم کیلیت دوک  
 و اولی شدی ای و مجهول چون کیلیت شدی ایخ و منفی مانند کیلیت شدی ایخ گنینه  
 ایخ فصل چون خواهی که ماضی بعید معطوف بر قریب بنا کنی که اییدی را با خبر ماضی  
 قریب آری مانند کیلیسیدی کیلیسیدیلار کیلیسیدنگ کیلیسید تنگ کیلیسید کیم کیلیسید دوک  
 همزه وصل با اتصال ماقبل می افتد و با شباع کسره تحتیه پیدا میشود و اگر حرف آخرین مفتوح  
 باشد احتیاج شباع نباشد چون سخلاییدی و انجلا اییدی تقریضه ایخ و تحتیه شبیه  
 صیغ در منفی و مجهول بقیته و مجهول بلام یا تون و منفی بیتم ساخته شود و چنانکه دانسته شد  
 صرف ماضی بعید معطوف معروف منفی کیلیاب اییدی کیلیاب اییدیلار کیلیاب  
 اییدنگ کیلیاب ایید تنگ کیلیاب ایید کیم کیلیاب ایید دوک و صرف ماضی بعید معطوف  
 مجهول مثبت و منفی بالا گذشت و بعد همیشه اکثر اییدی هم می آرد چون کیلیت همیشه  
 اییدی و بقیه اییدی شده بود و تقریف می در سایر مراتب مثبت و منفی دانسته شد و فصل  
 در بیان فعل حال علامت فعل حال را می مهمله ساکنه است بحرکات ثلثه حرف آخر  
 امر چون یور و در بعضی میگردد و در پیچورد و یولر بقیته لام موسی میکنند اگر آخر امر ساکن بود  
 بفتح شکر کرد و چون کیلار و بارز و ماقبل را مضموم نیز خوانند چون لیاور و بارز و  
 و روم و قرظیلیاست اکثر کسور ماقبل خوانده اند لار برای جمع فاعل و سان  
 بجهت واحد حاضر و سینر بنا بر جمع حاضر همین برای واحد تکلم و روم بین خوانند  
 و سینر و سینر برای جمع تکلم علامت است تقریف معروف مثبت کیلار کیلار لار کیلار لار  
 کیلار سینر کیلار سینر تقریف دیگر اونا ر اونا ر لار اونا ر سان  
 میرود ۱۱

اولی

بود و این خاصه روم بود و گاه موحده و نون معا از ند چون سالیان اجدیان  
 و در نفی کور مابین سالما بین در نیمیوت موحده را کسور سازند و گاه فتح اخیر<sup>۱۱۰</sup>  
 که ساکن باشد همین فاعله دهد چون کیلا و قیلا و هاسا کنه نیز مفید همین معنی بود  
 چون باره یعنی باریب و اگر لفظ کور را بعد از حرکت یک آخر از ند مفید معنی معاینه  
 چون قیلا کور کرده به بین و کیتا کور رفته به بین و بعضی لفظ باره با به نیک باری  
 ثبوت فعل مفاعل را بدوام می آرند که در کلام سائزه دیده نشد چون کیلای بار  
 می آمده باشم و کیلای بار نیک کیلای بیک آمده باش و کیلای بار سون می آمده باشد  
 و گاهی آخر امر را فتح داده تخته افزانید که مفید معنی قریب میشود چون کیلای اولی<sup>۱۱۱</sup>  
 اثباتا و اولمای نعیانیه اگر در آخر فعل مفعول لفظ می یا مویا مه آورند پس مای  
 مننون گرد و چون کیلیدی<sup>۱۱۲</sup> در بار دی مه چه این الفاظ از حروف استفهام  
 اند و همین معنی شک است کیلکان و بولکان و بارکان و همچنین اگر ایکان و  
 یکی بر فعل آید در شک اندازد اگر تساوی طرفین است و آن فقط تصرف می<sup>۱۱۳</sup>  
 بر نیکنه است اثباتا نحو همیشه کیلیش همیشه کیلیش همیشه کیلیش همیشه  
 کیلیش همیشه بر هر دو صیغه متکلم ایرانیان قیاسا همیشه همیشه همیشه همیشه  
 متکلم در آخر تاق بجای کاف میگویند و تصرف آن نفیاً چون کیلیمیش همیشه  
 کیلیمیش نیک کیلیمیش نیک کیلیمیش من کیلیمیش من و تصرف جمول کیلیمیش  
 کیلیمیش لار کیلیمیش نیک کیلیمیش نیک کیلیمیش من کیلیمیش من و ایراد  
 کلمه تور جائز چون کیلیمیش تور کیلیمیش تور لار کیلیمیش تور سین  
 کیلیمیش تور نیک کیلیمیش تور من کیلیمیش تور نیز و یا شور می<sup>۱۱۴</sup>

نوعی است  
 که با این  
 معنی  
 شده باشد



در تذکیر و تانیث و در تثنیه و جمع فرست نیست و لا احر علامت جمع است و فعل با سنده  
مضارع خاص مخصوصا و در سایر جوامد و با چون کیلید ملار و تا شمار و انیک و اونیک  
علامت ضمیر واحد حاضر است و فعل ملطف و جوامد چون کیلید <sup>سنگ</sup> و <sup>سنگ</sup> و <sup>سنگ</sup> و انیک  
علامت ضمیر جمع حاضر است و در مشتقات متصرفه و جوامد چون کیلید <sup>سنگ</sup> و <sup>سنگ</sup> و <sup>سنگ</sup> و انیک  
ساکنه بکسر یا ضم یا قبل علامت ضمیر تکلم واحد در جوامد با قبل همیشه کسور باشد و نیز در روم  
مضموم چون کیلیدیم و کیلید و هم و با شتم یا شوم و ک تا زنی ساکنه بضم یا قبل فعل  
ماضی علامت ضمیر تکلم مع النیر و همچنین ق ساکنه باشد کیلید و ک چون کیلید و ق و غیره  
جمع شکم با ضافت میم معنی مصدر در جوامد چون کیلید و کم و دال کیلید و ک کایه تباهی فوقا  
و کایه بسین علامت مفتوحه بدل شود چون کلتوک و کیلساک و گاهی بجای دو ک کلمه انیزوک  
می آرد چون کیل انیزوک آیدیم با صرف اثبات فعل ماضی معروف ایلاوی  
ایلاوی یا ایلاوی نیک ایلاوی نیک ایلاوی نیک ایلاوی نیک ایلاوی نیک ایلاوی نیک ایلاوی نیک  
و بسکورا ق و میمانغ و تو شماغ و اچکامغ و تا پاماغ و قور و قماغ صین برکش  
فصل چون خواهی که فعل نفی ماضی معروف بنا کنی علامت نفی میم مفتوحه است بر علامت  
ماضی که وی دنی است در آروقی با بدن میم بر اصل خود میگرد و تصریفه کیلید  
کیلید یلار کیلید نیک کیلید نیک کیلیدیم کیلید و ک کیتدی کیتدی یلار کیتدی نیک  
کیتدی نیک کیتدییم کیتدی و ک ضامه مذکوره متکلم مع النیر در نفی آوردن نیز جایز فصل  
در بحث فعل ماضی مجهول چون خواهی که از ماضی معروف مجهول سازی لام یا نون ساکنه  
که علامت مجهول است در آخر قبل از علامت ماضی در آروگاه در جمیع مشتقات با قبل این  
مجهول متحرک میگرد و اگر حرف آخر لام است نون آروگاه نون است لام آروگاه نون

صرف اثبات  
فعل ماضی معروف  
بیا نفعی

مجهول

و فصل یا ماضی است چون ای یا مضارع چون ایستار <sup>بسیکند</sup> متصل چون ایستار <sup>خواجه کرده</sup> ایستار یا ام چون  
 ایست یا نهی چون ایتمه فصل در بیان حرف تعجبی در تازی نسبت و هشت حرف معروف  
 است از این جمله شش حرف ض و واظع ق در پارسی نمی آید و پنج حرف که را افزوده نسبت  
 چارمی شمارند و در ترکی شش حرف ذال ثض ط ظ عین نیاید و وفا که مشتمل بر تکرار نسبت و یک  
 حرف از تازی و سه حرف از فارسی گرفته به نسبت و چار حرف کلام میکنند و نون عتبه  
 بسیار در سخن ایشان است چون و نیکه و بجای فتمه و کسره و ضمه الف و یاء و واو و نونند  
 و در تلفظ این حرف را بنید از ند چون بیان و دین و یوق و در سلف اعراب حرف را  
 بنقاط بزرگ غیر حرف می نوشتند و نقطه ضمه را در پیش میگذراشتند حرکات مروج را  
 خلیل ایجاد نمود چون حرف اعرابی با حرف جزر لفظ متمیز نیست پس تصریح اعراب سبب  
 نمود و حروف تمانکه را بقیدی مقید کرد فصل حرف اشباعی را در نظم خواندن و حذف  
 کردن با بقای حرکت ماقبل جائز باشد چون لار را در و و را در و وین را در و  
 باب اول در بیان صرف صیغ افعال مع علامات آن و استخراج آن  
 بدانکه ماخذ مشتقات امر حاضر است در ترکی که بزایدت علامت مخصوصه هر یک برکن مشتق  
 حاصل شود با بقا راوده و معنی فصل در بحث ماضی مطلق بدانکه دی و تی علامت  
 واحد فاعلی است در فعل ماضی و نیز بعضی علامت ضمیر غائب و ال است و تحمینه اشباعیه  
 است و اصل تی دی بود و ال بتاء فوقیه بدل میشود در جایکه حرف آخر امر کی از حرف  
 چقیقتش سکن باشد چون انچی و تانی و قوری و تینی و توشستی در ماخذ  
 و انادی که آخر امر ساکن نیست و بعد کاف تازی و سین مملکه و ال بتاء بدل میشود  
 چون حکتی و کیستی و روم کییدی خوانند در ترکی هم شش صیغه مانند پارسی می آیند

باید داشت که در  
 نظری علامت کان  
 تازی است که در  
 سکن است که از  
 بلاغ کلمه در س  
 گان را با ب ب  
 شکیل با ب تازی  
 بینی یا ب کون  
 بنده با ب تازی  
 از روی شقا و  
 کوهی س

باب اول  
 در بیان صرف  
 بحث ماضی  
 مطلق





بسم الله الرحمن الرحيم

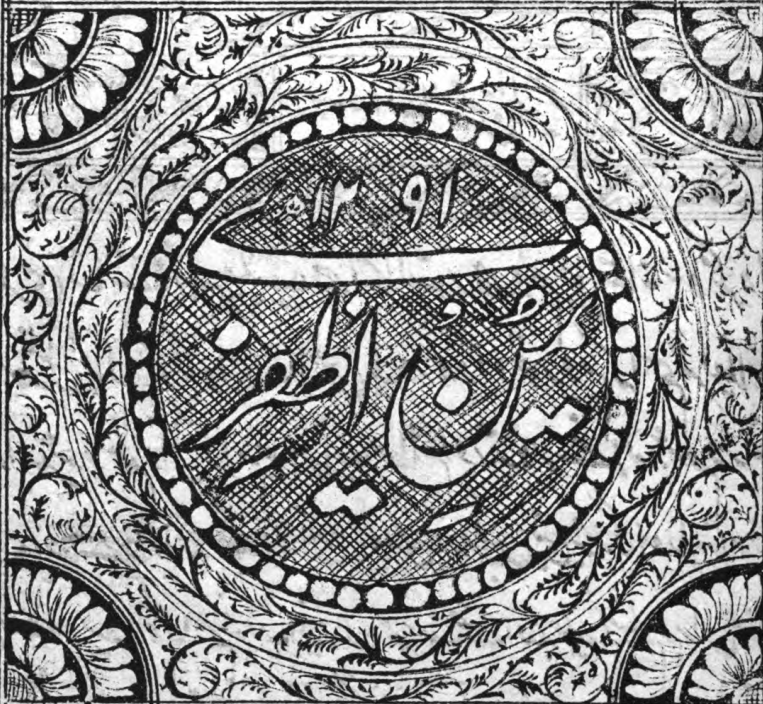
تینکری تعالیٰ فی بیری بلیب حمد انکا کیتور و روم جل شانہ سو نکرہ اولوغ نبی  
 ایک تیل برہ و کو نکول اخلاص الیہ در و داو قوروم کہ اسم شریفیاری محمد دور  
 صلے اللہ علیہ وسلم و آل کرام و صحاب عظام او زره رضے اللہ عنہم و رضوا عنہ  
 خدای تعالیٰ را واحد و ہدہ محمدان را بجای آرم پس نبی بزرگ او با بہر از زبان و خاں  
 دل در و دیفر ستم کہ اسم شریف الیشان محمد است صلے اللہ علیہ وسلم و آل عظام و صحاب  
 کرام رضی اللہ عنہم و رضوا عنہ و بعد میگوید عبدالعیم صمد خان احمدی خوشی خور جو  
 غفر اللہ ذنوبہ و بدل اللہ سیات اسلافہ بالحننات کہ چون زمانہ امن انان است بحسن نظم  
 سلاطین زبان سلسلہ تجارت فیما بین تجار ہندوستان و ترکستان جاری میشود انہ شیم  
 کہ مردم ہند ضرورت زبان ترکی پیش خواهد آمد لہذا این رسالہ مختصرہ را در نحو و صرف ترکی  
 نوشتہ و ما س کہ مشتمل بر بیان است بیمین نظری کردم کہ سبب تعلیم زبان ترکی فقیر بزرگانی  
 بہ سادہ و ظفرے مرحوم دہلوی میر سداگر خجانی تیر بیان مشتمل خواہند کرد البتہ ہنگام در

ایمان



صنایع و کتب گرانمایه خلاصه زون سا  
چون ساع کینان فضل قمران

رساله نادر و شگرف بیان حاوی اصول قواعد و نحو ترکی زبان نام تاریخی هجری



از تصنیف عظیم علم عقلی و نقلی جناب مولوی آیدم نصر خان صاحب بهادر حمیدی نویسنده خوشنویس فیضیه

کتابخانه مطبعه میهنی کتب مطبوعه کتب مطبوعه کتب مطبوعه  
در مطبعه میهنی کتب مطبوعه کتب مطبوعه کتب مطبوعه

اطلاع

اس مطبع میں ہر علم و فن کی کتب موجود ہیں تاہم ان کتب کو فہرست مطول سے جو علیحدہ موجود ہے اور درجہ اول سے مل سکتی ہے معلوم ہو سکتا ہے کہ قیمت اس سال میں نہایت ارزان مقرر ہوئی ہے ہم صرف کتب تاریخ زبان اردو و کتب تاریخ زبان فارسی کی کتب کتابیں ذیل میں درج کرتے ہیں

کتب تاریخ زبان اردو

جلد اول - حسین عہد نامہات و اقرار نامہات  
و عطا کے سند متعلقہ نقیشت گورنری سینگا اور  
کچھار و جٹا کو رسا و سی پور و آسام و کوچ  
سار و شتر و سرحدت جنوبی و مغربی و شمالی  
و خالک کلک و رہما و ملان پینشولا و پرگ  
ہن -

جلد دوم - حسین عہد نامہات و اقرار نامہات  
و عطا کے سند متعلقہ اصلع شمالی و مغربی  
ہندوستان و بلوچستان و پور و فرخ آباد و  
بنارس و اودھ و بیار و پنجاب و ممالک  
سرحدی پنجاب وغیرہ ہیں -

جلد سوم - حسین عہد نامہات و عطا کے سند  
متعلقہ خاندان سکھ و اونا سکھ اور بندل کھنڈ  
جلد چہارم - حسین عہد نامہات و عطا کے  
سند متعلقہ خاندانہا کے ملک راجپوتانہ  
وسطی ہند و مالوہ -

جلد پنجم - حسین عہد نامہات و اقرار نامہات  
و عطا کے سند متعلقہ ریاستہائے حیدرآباد  
و بیسور و گورک و اہلہ و تندر اس اور جزیرہ  
سبلون یعنی سنگھ پور -

جلد ششم - حسین عہد نامہات و اقرار نامہات  
و عطا کے سند متعلقہ سرحدی یعنی سوات  
و گلجا پور و سوات و آڑھی و جاکرہ و سوات و گلجا  
و پنجاب و صورت و چین و باند اور جواری و آڑھی  
و بار و وکیشی و کالیو آرد کاٹھیا و آرد و پچھ پون  
و ماہی کاٹھ لوکاٹھ -

جلد ہفتم - حسین عہد نامہات و اقرار نامہات  
و سند کے متعلقہ سندھ و بلوچستان و فارس  
و ہرات و عرب و ترکستان فارس و سلطان  
عرب و افریقہ ہیں -

تاریخ جدیدہ - یہ مشہور تاریخ مولفہ منشی

تاریخ شاہراہستان بافتحات و تصویر  
یہ نادر و بسوٹا تاریخ راجپوتانہ کے یادگار  
جسکی تصنیف صحیح تاریخی حالات سے متونکت و  
سطوت و قوم راجپوتوں کی آشکار ہے قابل  
دید ہے کاغذ لکھنؤ چھاپہ پائیزہ بڑے اہتمام  
سے تصنیف ہے -

صوبت افغانی - اردو و اسمین واقعات  
زیار و ایان سندھ و ستان و تحقیق انساب  
اننانان ہے از محمد زر و ادخال صاحب  
بہادر -

فتوحات ہند - خلاصہ تاریخ واقعات  
ہند از عنایت حسین صاحب -

اقوام ہند - بیان اقوام مختلف کا نام  
عمدہ ہے -

تاریخ حسین جیمس کا کرن صا صاحب روم  
کی تصنیفات سے ہے حالات ملک چین  
ابتداء سے طوفان سے لغات اللغات  
شرح حالات اور عجائبات ملک چین کے  
مندیج ہیں -

مذکرہ الکالمین - مشابہ حکما و حکما کا تذکرہ  
مع تصاویر -

عجائبات روزگار - تصنیف جناب مائیں  
راہ چند صاحب بہادر بیان اشیا و عقابا  
مع تصاویر ہے -

طالع ہند جیمس احوال تمامی راجگان ہندو  
برہما تا راجہ جیشٹ اور بعد اختتام سلطنت  
جلد راجاؤن سے احوال سلطنت بادشاہان  
اسلام کا ہے تا بعد واحد علی شاہ -

تاریخ عہد نامہات و اقرار نامہات و عطا  
سند متعلقہ ریاستہائے سندھ و ستان  
و حدود ہند و ستان کل سات جلد -

تاریخ ہند

صنایع و مکاتیب و کتب و خلاصه و مناسبات  
ببینان و کتب و مکاتیب و کتب و مناسبات

رساله نادر و شگرف بیان حقایق اصول و قواعد و نحو ترکی زبان نام تاریخی عبری



از تصنیف عظیم علم عقلی و نقلی جناب مولوی آیدم نصر خان صاحب بهادر همدانی شیخ خردی نام

در مطبع میثقی لنگرین مطبعین لنگرین شاد

Gumri-i-azfarī.

Muhammad Nasr Allāh Khān ('Abd al-  
'Alīm.), Ahmadi, Khurjavi.

1878.



~~49 C 30~~

Indian Institute, Oxford.

The Lucknow Sparks Library.

Presented

by

Munshi Awwal Kishore.

49 C 30

